بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

فضائل و برکات

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ملک التحریر علامہ مولانا محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدر آباد
23-2-75/6 مغلپورہ ۔ حیدر آباد - اے پی

﴿ بہ نگاہ کرم حضور شیخ الاسلام رئیس المحققین علامہ سید محمد مدنی اشرفی جیلانی مدظلہ العالی ﴾

نام کتاب : فضائل و برکات لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

تصنیف : ملک التحریر علامہ مولانا محمد یحیٰ انصاری اشرفی

پروف ریڈنگ : مولوی محمد فیضان چشتی القادری

تصحیح ونظر ثانی : خطیب ملت مولانا سید خواجہ معز الدین اشرفی

ناشر : شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد (دکن)

اشاعت اُول : اگست ۲۰۰۳

تعداد : ۵۰۰۰ (پانچ ہزار)

قیمت : ۲۵ روپیئے

ملنے کا پتہ : مکتبہ انوار المصطفیٰ

6/75-2-23 مغلپورہ ۔ حیدرآباد (دکن)

Maktaba Anwarul Mustafa

Moghal Pura, Hyderabad - A.P.

Ph: 55712032 - 24477234

☆ مکتبہ اہل سنت و جماعت عقب مسجد چوک حیدرآباد

☆ سیدی اینڈ سنس پتھر گٹی حیدرآباد

☆ مکتبہ عظیمیہ پنج محلّہ نیو بس اسٹانڈ چارمینار ☆ کمرشیل بک ڈپو چارمینار

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱-	اللہ تعالیٰ ساری قوتوں کا مالک ہے	۶
۲-	قدرت الٰہی	۷
۳-	دشمن پر غالب آنے کا عمل	۱۲
۴-	حصول قوت کا بہترین عمل	۱۲
۵-	حاملہ کی کمزوری کا علاج	۱۲
۶-	مردانہ کمزوری کا علاج	۱۲
۷-	باطنی قوت کا حصول	۱۲
۸-	یا قوی کا عمل ونقش	۱۲
۹-	اللہ تعالیٰ ہی بلند مرتبہ والا ہے	۱۴
۱۰-	عزت وحرمت کی بلندی کا عمل	۱۵
۱۱-	بیوی/شوہر کو تابع کرنے کا عمل	۱۵
۱۲-	شادی کا پیغام آنا	۱۶
۱۳-	ہر ایک پر فوقیت کا عمل	۱۶
۱۴-	حاکم، ڈاکٹر، وکیل کے لئے بہتر وظیفہ	۱۶
۱۵-	درد اور ورم کا علاج	۱۷
۱۶-	اللہ تعالیٰ ہی سب سے عظمت والا ہے	۱۷
۱۷-	قابل تعظیم بننے کا عمل	۱۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۸-	فضل دارین کا حصول	۱۹
۱۹-	مال سے متعلق ہر مشکل کا حل	۱۹
۲۰-	ہمیشہ صاحبِ اقتدار رہنے کا عمل	۲۰
۲۱-	غم اور بے چینی سے نجات	۲۰
۲۲-	**لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** کے فضائل وفوائد	۲۳
۲۳-	جنت کا خزانہ	۲۳
۲۴-	ننانوے بیماریوں کا علاج	۳۰
۲۵-	شیطانی اثرات اور وسوسوں سے محفوظ رہنے کا وظیفہ	۳۱
۲۶-	امراض جسمانی، وساوس روحانی اور ہر قسم کے اثرات شیطانی کا آزمودہ اور کامیاب علاج	۳۱
۲۷-	**لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** کا عمل	۳۴
۲۸-	تصدیق الٰہی	۳۴
۲۹-	آسان اور بہتر تسبیح	۳۶
۳۰-	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا پیغام اور وصیت	۴۱
۳۱-	نماز اور دُعا کی قبولیت	۴۴
۳۲-	**لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** کی ایک قوت	۴۵
۳۳-	نظر کا علاج	۴۶
۳۴-	جلدی امراض کا علاج	۴۷

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۵-	شیطان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ	۴۸
۳۶-	گھر سے نکلتے وقت کی دُعا	۴۹
۳۷-	لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا مفہوم	۴۹
۳۸-	جامع دُعا	۵۰
۳۹-	حادثات سے بچنے کا وظیفہ	۵۱
۴۰-	چالیس حورانِ بہشت	۵۳
۴۱-	شبِ عرفہ کا وظیفہ	۵۳
۴۲-	نفل نمازیں	۵۴
۴۳-	رات میں جاگے تو کیا پڑھے	۵۵
۴۴-	لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کی تاثیر	۵۶
۴۵-	تسبیحات و دُعا ابی المعتمر سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵۶
۴۶-	دُعائے حضرت قبصیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵۸
۴۷-	دُعائے حضرت خضر علیہ السلام	۵۹
۴۸-	دُعائے حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶۰
۴۹-	لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کی شان - عجیب حکایت	۶۱
۵۰-	احادیث اور سلف صالحین سے منقول دُعائیں	۶۳
۵۱-	صلوٰۃ التسبیح کے فضائل	۷۴
۵۲-	صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ	۷۷
۵۳-	درود وسلام	۸۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام علىٰ سيد الأنبيآء والمرسلين
وعلىٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین .... أما بعدُ

اللہ تعالیٰ ساری قوتوں کا مالک ہے

﴿اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا﴾ (البقرۃ/ ۱۶۵)

ساری قوتوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾ (انفال/۵۲)

بیشک اللہ تعالیٰ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔

﴿اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ﴾ (۶۲/ ہود)

بے شک (اے محبوب) تیرا رب ہی بہت قوت والا بہت عزت والا ہے۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِيْزٌ﴾ (الحج/۴۰)

یقیناً اللہ تعالیٰ قوت والا (اور) سب پر غالب ہے۔

﴿وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا﴾ (الاحزاب/ ۲۵)

اور اللہ تعالیٰ بڑا طاقتور، ہر چیز پر غالب ہے۔

﴿إِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾ (المؤمن/۲۲)

بے شک وہ بڑا طاقتور، سخت سزا دینے والا ہے۔

﴿وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ﴾ (الشوریٰ/۱۹)

اور وہی قوی (اور) زبردست ہے۔

﴿إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ﴾ (الزاریات/ ۵۸)

بلا شبہ اللہ تعالیٰ ہی (سب کو) روزی دینے والا، قوت والا (اور) زور والا ہے۔

﴿إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ﴾ (الحدید/ ۲۵)

یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا زورآور، سب پر غالب ہے۔

قدرت الٰہی

رب تعالیٰ فرماتا ہے ﴿ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ﴾ یعنی وہ مضبوط قدرت وطاقت والا ہے۔ حول، قوت، قدرت میں بڑا فرق ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ قوت کے معنیٰ ہیں، کامل قدرت اور متانت۔

اللہ تعالیٰ قوی ہے کیونکہ اس کی طاقت سب سے برتر اور مضبوط ہے یعنی اس کی ذات اور صفات میں کوئی ضعف اور کمزوری نہیں، وہ اپنے افعال اور اختیارات میں ہرلحاظ سے قوت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قوت ہمیشہ

ایک سی رہتی ہے کبھی کم نہیں ہوتی اور ہر کسی پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر شئے ضعیف اور ناتواں ہے' اس لئے صرف اللہ تعالیٰ ہی قوی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو قوت مخلوق کو عطا کر رکھی ہے وہ عارضی اور فانی ہے کیونکہ وہ جب چاہے جس سے چاہے اس سے اپنی عطا کردہ قوت چھین سکتا ہے۔ اس لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ قوی ہے۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿هُوَ الَّذِیۡ یُصَوِّرُکُمۡ فِی الۡاَرۡحَامِ کَیۡفَ یَشَآءُ﴾ (آل عمران/ ۶)

(اللہ تعالیٰ) وہی ہے جو تمہاری تصویریں بناتا ہے (ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ایسی قدرت والا ہے کہ تمھیں تمھاری ماؤں کے تاریک رحموں میں جیسی چاہتا ہے صورت بخشتا ہے۔ کسی کو لڑکا بناتا ہے کسی کو لڑکی ۔۔کوئی کالا' کوئی گورا' کوئی خوبصورت' کوئی بدصورت' کوئی کامل' کوئی ناقص' نیز کوئی صفراوی کوئی بلغمی' کوئی اندھا کوئی انکھیارا' کوئی گونگا کوئی نہایت تیز بولنے والا' کوئی بدنصیب کوئی نصیبہ ور ۔۔ غرضکہ تخم ایک مگر پھل مختلف یا یوں سمجھو کہ مادہ ایک سانچہ ہے مگر اس میں ڈھلنے والے بندے مختلف ۔۔ دیگر چیزوں میں دکھایا گیا ہے کہ جیسا بیج ویسا ہی اس کا پھل ۔۔۔ ویسی ہی اس کی لذت' ویسی ہی رنگ و بو' ویسے ہی خاصیت۔ مگر حضرت انسان قدرت الٰہی کا مظہر ہے کہ ایک ہی ماں کے چند بچے اُن میں سے کوئی کافر' کوئی ولی' کسی کا مزاج بلغمی' کسی کا صفراوی۔ کوئی گونگا کوئی تیز زبان' کوئی پیدا ہوتے ہی مرگیا۔ کوئی سو سال جیا' کوئی کچا ہی گر

گیا۔ ان کمالات قدرت کو دیکھ کر کہنا پڑے گا کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب بھی ہے' اور حکم والا بھی' جو چاہے جس طرح چاہے' جب چاہے جیسے چاہے بنائے۔ جو رب' نطفہ میں اتنے کرشمے دکھا سکتا ہے وہ بغیر نطفہ کے عیسیٰ علیہ السلام کو بھی پیدا فرما سکتا ہے۔ جب یہ سمجھ چکے تو سمجھ لو کہ رب تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں' معبود وہ جو اِن صفات سے موصوف ہو۔ وہ ہی سب پر غالب ہے اور حکمت والا ہے کہ اس کا کوئی کام حکمت وراز سے خالی نہیں۔ اس کی غالبیت وحکمت اسی کی ہستی کی دلیل ہے۔

نکتہ: کسی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ موجد شطرنج کا کمال تو دیکھو کہ اس نے گز بھر کپڑے پر چونسٹھ خانے بنائے مگر جب کھیلو تب اس کی نئی چال ہے۔ آپ نے فرمایا کہ خالق کا کمال تو دیکھو کہ اس نے بالشت بھر چہرہ میں پانچ سوراخ کیے۔ دو آنکھوں کے دو ناک کے ایک منہ کا۔ مگر اس پر کروڑوں نقشے کھینچ دیئے ان میں کوئی دوسرے سے نہیں ملتا۔ گویا آپ کا یہ کلام **کیف یشآء** کی تفسیر ہے۔

مسلم و بخاری وغیرہ میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ انسان کا نطفہ چالیس روز تک رحم میں اسی رنگ پر رہتا ہے پھر چالیس دن تک جمے ہوئے خون کی شکل میں' پھر چالیس دن تک پارہ گوشت کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر رب تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس کی

تمام کیفیت لکھ جاتا ہے کہ یہ لڑکا ہے یا لڑکی۔ بدبخت ہے یا نصیبہ ور۔ اُسے کیسا رزق ملے گا، کب مرے گا، کیسے کام کرے گا۔ یہ تمام کچھ ایک صحیفہ میں لکھ کر اس بچے کے گلے میں ڈال دیتا ہے۔ رب تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ﴾ بعض بدنصیب جنت کے کام کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس میں اور جنت میں صرف ہاتھ بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اچانک اس کی تقدیر غالب آتی ہے اور وہ پلٹا کھا کر دوزخیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس میں اور دوزخ میں ایک ہاتھ بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اچانک اس کی تقدیر اس پر سبقت کرتی ہے اور اس کی زندگی کا نقشہ بدل جاتا ہے اور وہ جنتیوں کے سے عمل کرنے لگتا ہے۔ اسی پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ داخل جنت ہوتا ہے (خزائن وخازن وروح البیان) انسان کو چاہیے کہ رب تعالیٰ کی بے نیازی سے ڈرے، اپنے ظاہری اعمال پر گھمنڈ نہ کرے اور یہ دعا کرتا رہے:

تو نے اسلام دیا تو نے جماعت میں لیا
تو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیہ تیرا

اللہ تعالیٰ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ ذات الٰہی ظلم وستم سے پاک اور بالاتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بے بس اور کمزور نہیں کہ کوئی اس کی نافرمانی کرتا رہے اس کے رسولوں کو ستاتا رہے تو وہ کچھ نہ کر سکے بلکہ اگر اس کی رحمت کسی کو ڈھیل دیئے رکھے تو اس کی مہربانی اور

اگر وہ ناراض ہو کر پکڑ لے تو پھر کوئی فرعون ہو یا نمرود، جمشید ہو یا فریدوں وہ چھٹکارا نہیں پا سکتا اور جب وہ پکڑ کر جھنجھوڑتا ہے تو پھر ماؤشما کا تو کیا کہنا رستم وسہراب کا زہرہ آب ہو جاتا ہے۔ کوئی مجرم اپنی طاقت کے ذریعہ اس کے عذاب سے بچ نہیں سکتا۔ دنیا کا بڑے سے بڑا طاقتور اللہ تعالیٰ کے آگے عاجز سے عاجز تر ہے۔

اللہ تعالیٰ کی قوت وغلبہ کا تم نے نظّارہ کیا ہے وہ اپنے بندوں کی اسی طرح چارہ سازی فرماتا ہے اور ان کے دشمنوں کو اسی طرح ذلیل ورسوا کرتا ہے دشمنوں کے منصوبوں کو اسی طرح ناکام کرتے ہوئے خاک میں ملا دیتا ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

رزق دینے والا خود اللہ تعالیٰ ہے وہی قوت والا اور مضبوط ہے وہ کسی کا دست نگر نہیں۔ ہر چیز اپنے وجود اور اپنی بقا میں اس کے جُود وکرم کی محتاج ہے۔

اللہ تعالیٰ طاقتور اور سب پر غالب ہے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اللہ کا دین اور اس کے رسول ہر میدان میں ضرور غالب ہوں گے تیغ وسنان کی جنگ ہو یا حجّت وبرہان کا معرکہ کامیابی کا سہرا اہل حق کے سر ہی باندھا جائے گا۔ ان شآء اللہ ہر محاذ پر اہل حق کو کامیابی نصیب ہوگی۔

یَاَ قَوِیّ : یہ اسم جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۱۶ میں جو شخص اس کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے بے پناہ قوت عطا فرمادے گا اس لئے

اس کا ورد حصول قوت کے لئے بے نظیر ہے اس کے چند خواص اور فوائد حسب ذیل ہیں :

دشمن پر غالب آنے کا عمل :

ایسا دشمن جو بہت تنگ کرتا ہو، کبھی طاقت سے اور کبھی تعویذات سے حملہ کرتا ہو تو اُسے دشمن سے بچنے کے لئے 'یا قوی' کا عمل بہت اکسیر ہے۔ اگر دشمن کے شر کا خوف ہو تو بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے ان شآء اللہ دشمن کے شر سے محفوظ ہوگا دشمن مغلوب ہوگا۔۔۔ مگر یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ دشمن ظالم ہے اور یہ مظلوم ہے۔ اگر ناحق دشمن پر اس کے خلاف یہ عمل کیا تو پڑھنے والا گنہگار ہوگا۔

حصُولِ قوّت کا بہترین عمل :

جو شخص اس اسم کو روزنہ ۱۱۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اس کے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾ پڑھے تو اس کے ارادے قوی اور دل مضبوط ہو جاتا ہے۔ ایمان میں استقامت پیدا ہو جاتی ہے اور جسمانی صحت قائم رہتی ہے۔ بیماری سے نجات پانے کے بعد جب کمزوری زیادہ ہوگئی ہو تو اس اسم کے پڑھنے سے قوت بحال ہو جائے گی۔

حاملہ کی کمزوری کا علاج :

ایسی عورت جو حمل کی وجہ سے کمزور ہوگئی ہو یا بچے کی پیدائش کے بعد اس کے جسم میں طاقت نہ آ رہی ہو تو اسے یہ اسم ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے سات دن تک پلائیں ۔ ان شآ ءاللہ حمل کی کمزوری دور ہو جائے گی اور اس کے جسم کی طاقت بحال ہو جائے گی ۔

مردانہ کمزوری کا علاج :

جس شخص کی مردانہ قوت کمزور ہوگئی ہو اُسے چاہیئے کہ روزانہ گیارہ باداموں کی گریاں لے اور ہر گری پر ایک سو مرتبہ 'یَـاَ قَوِیّ ' پڑھ کر دم کرے اس کے بعد انھیں کھا لے اس طرح چالیس دن تک یہ عمل کرے ۔ ان شآ ءاللہ اس کے جسم کی طاقت بحال ہو جائے گی اور جو خوراک وہ کھائے گا، وہ جسم کے لیے بہت مفید ثابت ہو گی ۔

باطنی قوّت کا حصُول :

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے بے پناہ قوت حاصل ہوتی ہے اور اس کے بعد ریاضت کے لیے جو طریقہ وہ اختیار کریں گے اس پر استقامت حاصل ہوگی ۔

یَا قَوِیُّ کا عمل ونقش :

اس اسم کا عامل بننے کے لیے اس اسم کو ۱۱۶۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس

دن تک بعد نماز عشاء خلوت میں بیٹھ کر پڑھیں اس کے بعد اس اسم کا تعویذ مندرجہ بالا فوائد کے لیے دوسروں کو استعمال کروا سکتا ہے یہ نقش مقہوری دشمن کے لئے خاص طور پر کام کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی بلند مرتبے والا ہے

﴿وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾ (البقرہ / ۲۵۵)

اور وُہی ہے سب سے بلند عظمت والا (ضیاء القرآن)

علی بمعنی بلند۔ اس سے مکانی بلندی مُراد نہیں' بلکہ کمالات میں اعلیٰ ہونا مُراد ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ علم' سلطنت' غلبہ اور صفات میں سب سے اعلیٰ درجہ والا ہے (تفسیر نعیمی)

اللہ تعالیٰ کی یہ صفت علو سے مشتق ہے جس کا مطلب بلند مرتبہ اور بزرگ کے ہیں۔ کیونکہ حقیقت میں اُسکی ذات بلند و برتر ہے اور اعلیٰ ترین ہے۔ وہ رتبے میں اتنا بلند ہے کہ دوسرا اس کی انتہا کو نہیں پہنچ سکتا۔۔ ہر چیز اس کے مقام اور مرتبے سے پست ہے لہذا اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے **علی** ہے کہ وہ سب سے غالب اور طاقتور ہے۔ اس کے علاوہ ارتفاع کا مرتبہ صرف اُسے ہی حاصل ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ایسی صفت ہے جو اُسے اس صفت سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے بھی بلند و برتر کر دیتا ہے اور اپنی مخلوق میں اُسے بے پناہ بڑائی اور بزرگی عطا فرما دیتا ہے۔

علی وہ جس کے صفات تک عقل نہ پہنچ سکے ۔۔ **علی** کا مقابل حقیر ہے
حق تعالٰی کا رتبہ سب سے اونچا، سارے رتبے والے اس سے نیچے ۔۔
اللہ تعالٰی نے اپنے محبوب ﷺ پر اپنی تمام صفات کی تجلّی ڈالی ہے کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات وصفات ہمارے وہم وگمان سے وراء ہیں ۔
اللہ اللہ آپ کا رُتبہ ﷺ ☆ پڑھتی ہے دُنیا رُتبے کا خطبہ ﷺ

اَلْعَلِیُّ : یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد ۱۱۰ ہیں اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں ۔

عزت وحرمت کی بلندی کے لئیے :

بچہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لئے، سفر سے بخیریت واپسی کے لئے، حصول دولت کے لئے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے ۔۔

بیوی کو تابع کرنے کا عمل :

اگر کسی کی بیوی تابعدار نہ ہو اور بات بات پر بے رُخی کا مظاہرہ کرتی ہو تو اُسے چاہیئے کہ اس اسم کو اکیس یوم تک ۱۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے اور آخری روز اللہ تعالٰی کے حضور بیوی کے تابع ہونے کی دعا کرے ۔۔۔ ان شاء اللہ دُعا قبول ہوگی اور بیوی تابعدار ہو جائے گی ۔۔ اور اگر کسی عورت کا خاوند تابعدار نہ ہو تو وہ بھی اسی طرح عمل کر سکتی ہے ۔

شادی کا پیغام آنا :

اگر کسی کو شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو اس اسم کو لڑکا یا لڑکی بذاتِ خود ۲۹۷۰ مرتبہ ۴۰ روز تک بعد نماز مغرب خلوت میں بیٹھ کر پڑھے ان شاءاللہ بہتر رشتے کا پیغام آئے گا ۔۔اور جب رشتہ دیکھنے جائیں تو اسی اسم کو پڑھتے رہیں جو رشتہ بھی ہوگا وہ فرمانبردار ہوگا تو شادی ہوگی ورنہ نہیں ۔

ہر ایک پر فوقیت کا عمل :

جو شخص **یَــاعَـلِـیُّ** ' کو فجر کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ خلقت کی نظر میں عزیز ہو جائے گا اور اگر ادنیٰ ہو تو اعلیٰ مرتبے پر فائز ہوگا ۔ اگر غریب ہو تو مالدار ہو جائے گا ۔ غریب الوطن ہو تو وطن کی واپسی کا سامان اور ذریعہ بن جائے گا ۔ بڑے لوگوں کا تقرب حاصل ہوگا ' غرضیکہ اُسے ہر لحاظ سے فوقیت حاصل ہوگی ۔

حاکم ' ڈاکٹر ' وکیل کے لئے بہتر وظیفہ :

یہ وظیفہ ڈاکٹروں اور وکیلوں کے لئے بہت مفید ہے ۔ انھیں چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ کثرت سے پڑھتے رہا کریں ۔ اس وظیفہ کی بدولت ان کے کام میں ترقی ہوگی اور ان کو اپنے پیشہ میں شہرت حاصل ہوگی ۔ اگر کوئی حاکم اُسے کثرت سے پڑھے تو اُس کی حاکمیت دیر تک قائم رہے گی ۔

درد اور ورم کا علاج :

اگر کسی جگہ درد ہو یا ورم ہو تو اس وظیفہ کو ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ان شآء اللہ فوراً آرام آجائے گا۔ ایک قول کے مطابق خونی بواسیر میں ایک ہزار مرتبہ پانی دم کر کے اُسے پئیں اور سات روز تک یہی عمل کریں تو بواسیر کا خون بند ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہی سب سے عظمت والا ہے

اَلْعَظِیْمُ : بزرگ۔ عظیم عظمت سے بنا بمعنیٰ بڑائی' بڑائی جسمانی بھی ہوتی ہے اور رُتبے وعزت کی بھی۔ یہاں عظمت وعزت کی بڑائی مُراد ہے یعنی ایسی عظمت والا کہ کسی کا گمان و وہم وہاں کام نہ کرسکے۔

تو دل میں تو آتا ہے سمجھ میں نہیں آتا
پہچان گیا میں تیری پہچان یہی ہے

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کو بھی عظمت دی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام مخلوق سے عظیم ہیں۔ شیخ' مُریدین سے عظیم اور بادشاہ' رعایا سے عظیم ہے (روح البیان)

اللہ تعالیٰ اپنی شان میں ہر لحاظ سے بلند و بالا ہے۔ اس کی عظمت اور غلبہ ہر چیز پر حاوی ہے اس کی عظمت اور کبریائی منفرد نوعیت کی ہے

اور جو چیزیں اس کی ہیں وہ بھی عظیم ہیں اس کا ہر کام عظمت والا ہے ۔ اللہ تعالیٰ عظیم ہے ارض وسما کا مالک ہونے میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ مخلوق کو رزق دینے میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ سب سے زیادہ پاک اور منزہ ہونے میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ عزت اور غلبے میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ جبّار اور قہّار ہونے میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔۔۔ گناہوں کے معاف کرنے میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ اپنی رحمت نازل کرنے میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ علم اور حِلم میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ عدل وانصاف میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے کیونکہ اس جیسا انصاف کوئی نہیں کرسکتا ۔ حُسن تدبیر میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ ہر چیز پر اختیار رکھنے میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ اپنے کرم میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ اپنے حُسن میں اللہ تعالیٰ عظیم ہے ۔ گویا وہ سب سے زیادہ جمیل ہے اس لئے وہ اپنی صفت کی بناء پر کائنات کے ذرّے سے لے کر سب سے بڑی چیز سے بھی عظیم ہے ۔ جو شخص اُسے اس صفت سے پُکارتا ہے وہ اُسے بھی عظیم کردیتا ہے ۔

يَاعَظِيُمُ : یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۳۰ ہیں ۔

☆ عزت ' دولت ' صحت کے لئے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لئے یہ اسم بارہ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک **وَاللّٰهُ ذُوَ الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡم** کا ورد بھی رکھیں ۔

ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بننا:

جو شخص اسم **العظیم** کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ تین سال تک پڑھے وہ ہر ایک کی نظر میں قابلِ تعظیم بن جائے گا اور ہر ملنے والا اس سے عزت سے پیش آئے گا کیونکہ اس اسم کی بدولت اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو دائمی عزت سے نوازتا ہے اور وہ شخص لوگوں کی نظر میں بزرگ ہو جاتا ہے کیونکہ اس اسم میں عظمت کے اثرات بہت زیادہ ہیں اس لئے اس کا ذاکر ہمیشہ کے لئے عظیم لوگوں میں سے ہو جاتا ہے۔

فصلِ دارین کا حصول:

جو شخص اسم **العظیم** کو چالیس روز تک ۴۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے دین و دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اُسے دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے گا۔ اور دُور دُور تک اس کی شہرت پھیلے گی۔ بے پناہ مال و دولت اُسے حاصل ہوگی اور اُسے ہمیشہ پڑھنے والا مفلس اور قلاش نہ ہوگا۔ جس دوست یا دشمن کے سامنے جائے وہی محبت سے پیش آئے گا۔

مال سے متعلق ہر مشکل کا حل:

ایسی مشکلات جن کا تعلق مال سے ہو یعنی غربت، افلاس، تنگی رزق یا بے روزگاری ہو۔ اور مال کے حصول میں رکاوٹ آتی ہو تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ (۴۰) روز تک اسم **العظیم** کو روزانہ ۱۲۰۰۰ مرتبہ پڑھے

۔۔ بیشک اس کی مشکلات حل ہو جائیں گی ۔۔ جو لوگ بوجہ مال کی کمی کے حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے وہ عزت کرنے لگیں گے ۔ اگر کسی کو اپنی قابلیت کے مطابق عہدہ نہ ملا ہو تو ان شاء اللہ اس اسم کی بدولت اسے ملازمت مل جائے گی ۔

یَا عَظِیْمُ کا عمل وتعویذ :

اس اسم کا عامل بننے کے لیے اس اسم کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھیں ۔ اس کے بعد اس کے تعویذ کو دوسروں کو دے سکتے ہیں ۔ یہ تعویذ ہر قسم کی عظمت والے کاموں میں بہت مجرّب ہے ۔

ہمیشہ صاحب اِقتدار رہنے کا عمل :

اگر آپ زندگی کے ہر شعبے میں صاحبِ اقتدار رہنا چاہتے ہوں یعنی گھر والے عزت کریں، ملازمت میں ترقی ہوتی رہے ۔ اس کے لئے اس وظیفہ کو ۱۱۰ دن تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ ہر لحاظ سے اِقتدار حاصل ہوگا ۔ وظیفہ یہ ہے ۔۔ **یَاعَظِیْمُ ذَاالثَّنَاءِ الْفَاخِرِوَالْعِز وَالْکِبْرِیَآءِ فَلَایذلُّ عِزُّہ' یَا عَظِیْمُ"**

غم اور بے چینی سے نجات :

بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی کی صحیح احادیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی غم یا بے چینی یا اہم کام

پیش آئے اس کو چاہئے کہ یہ کلمات پڑھے سب مشکلات آسان ہو جائیں گی وہ کلمات یہ ہیں۔

لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۔

وظیفہ: ﴿**حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم**﴾ ۔

میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے لائق نہیں۔ اس پر میں نے بھروسہ کرلیا اور وہ عرش اعظم کا مالک ہے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح وشام سات مرتبہ ﴿**حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم**﴾ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دُنیا اور آخرت کے ہر غم کے لئے کافی ہو جائے گا (روح المعانی)۔

اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کے ہموم کے لئے کیوں کافی ہو جاتا ہے؟ فرماتا ہے۔ ﴿**وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم**﴾ وہ رب ہے عرش عظیم کا۔۔ اور عرش عظیم مرکز نظام کائنات ہے جہاں سے

دونوں جہاں کے فیصلے صادر ہوتے ہیں۔ پس جب بندہ نے اپنا رابطہ رب عرش عظیم سے قائم کرلیا تو مرکز نظام کائنات کے رب کی پناہ میں آگیا پھر غموم وہموم کہاں باقی رہ سکتے ہیں۔

ابن نجار نے اپنی تاریخ میں حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ' سے روایت نقل کی کہ جو شخص صبح کو سات مرتبہ ﴿حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم﴾ پڑھ لے گا۔۔۔۔۔نہیں پہنچے گی اس کو اس دن اور رات میں کوئی بے چینی اور نہ کوئی مصیبت' اور نہ وہ ڈوبے گا (روح المعانی)

حضرت محمد ابن کعب سے روایت ہے کہ ایک سریہ روم کی طرف روانہ ہوا' اُن میں سے ایک شخص گر گیا اور اس کی ہڈی ٹوٹ گی۔ پس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس بات پر قادر نہ ہو سکے کہ اُس کو اٹھا کر لے جائیں۔ انھوں نے اس کا گھوڑا پاس باندھ دیا اور کچھ کھانے پینے کی چیزیں سامان بھی پاس رکھ دیا اور آگے بڑھ گئے۔۔۔ایک مرد غیبی آیا اور پوچھا کہ تمھیں کیا ہو گیا ہے۔ کہا کہ میری ران کی ہڈی ٹوٹ گئی اور میرے ساتھیوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ اُس مرد غیبی نے کہا کہ اپنا ہاتھ وہاں رکھو جہاں تکلیف محسوس کر رہے ہو اور پڑھو ﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم﴾۔۔ پس انھوں نے اپنا ہاتھ وہاں رکھا اور یہ آیت پڑھی اور صحت یاب ہو گئے

اور اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے ساتھیوں میں جا پہنچے (روح المعانی)

علامہ آلوسی فرماتے ہیں کہ یہ آیت ﴿حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ اس فقیر کے معمولات سے ہے۔ برسوں سے اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ اس آیت کی برکت سے ہم کو خیر کی توفیق بخشیں اور حق تعالیٰ شانہٗ خیر الموفقین ہیں۔

فائدہ۔ اس ورد کے بعد دعا بھی کرے کہ اے اللہ تعالیٰ بہ برکت بشارت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کریمہ کے ورد کے وسیلہ سے ہماری دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لئے آپ کافی ہو جایئے۔

لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کے فضائل وفوائد

جنت کا خزانہ :

عن ابی هريرة قال قال لی رسول الله صلی الله عليه وسلم اكثر من قول لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه فانها من كنز الجنة ۔ قال مكحول فمن قال لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ولا منجاء من الله الا اليه كشف الله عنه سبعين باباً من الضُرِّ ادناها الفقر-- رواه الترمذی (مرقاة ج ۵ ص ۱۲۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ؛ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ **لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** کثرت سے پڑھا کرو یہ جنت کے خزانے میں سے ہے اور حضرت مکحول رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جو جلیل القدر تابعی ہیں سوڈان کے رہنے والے تھے اور شام میں مفتی تھے (**لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** پڑھ کر پھر فتویٰ دیتے تھے) موقوفاً روایت کرتے ہیں کہ جس نے پڑھا **لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّااِلَیْہِ** ۔۔ اللہ تعالیٰ اس سے ستر تکلیفوں کو دور کر دیں گے؛ جن میں سب سے ادنیٰ فقر ہے۔ **لا منجا ای لا مھرب ولا مخلص** یعنی کوئی جائے فرار اور جائے پناہ نہیں ہے۔ **من اللہ** اللہ سے غضب وعذاب سے؛ **الا الیہ ای بالرجوع الی رضائہ و رحمتہ** سوائے اس کی رضا ورحمت کی طرف رجوع کرنے کے (مرقات)

ملا علی قاری رحمتہ اللہ علیہ نے مرقاۃ میں لکھا ہے کہ **لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** کے ساتھ **لا منجا من اللہ الا الیہ** بھی ثابت ہے نسائی کی حدیث مرفوع سے۔

فقیری سے مراد دل اور مال دونوں کی فقیری ہے یعنی اس کا عامل مال کا بھی غنی ہوگا اور دل کا بھی۔۔ کیونکہ جو اپنے کو رب تعالیٰ کے سپرد کر دے وہ یقیناً غیر سے مستغنی ہوتا ہے۔ اس شخص پر اگر کبھی مال کی غریبی آ بھی گئی تو وہ دل کا فقیر نہ رہے گا۔۔

مشکوٰۃ میں ایک روایت ہے جس میں **لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ**

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمِ ہے اس کی شرح فرماتے ہوئے ملا علی القاری مرقاۃ' پر تحریر فرماتے ہیں **و جاء فی روایة البزار بلفظ العلی العظیم و هو المشهور علی الالسنة و ان لم یرد فی الصحیح ۔ قال الطیبی رحمه الله لم یرد فی اکثرا لروایات الا عن الامام احمد بن حنبل رحمه الله فانه ارد فیها بقولهٖ العلی العظیم ۔**

بزار کی روایت میں **العلی العظیم** کا اضافہ ہے اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ' کی روایت میں بھی **العلی العظیم** ہے (کنز العمال میں بھی روایت ہے جس میں **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ** ہے)

صاحب مظاہر حق لکھتے ہیں کہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ** کے پڑھنے سے خزانہ نیکیوں کا ملتا ہے اور یہ وہ خزانہ ہے جو وطن آخرت میں بھی کام آتا ہے اور دو جہاں میں اس کی برکتوں سے مالا مال ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو خزانہ سے تعبیر فرمایا گیا ۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا اپنے دل میں کہہ رہا تھا **لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه** تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ ابن قیس' کیا میں تم کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ پر رہبری نہ کر دوں؟ میں نے عرض کیا' ہاں یا رسول اللہ۔ فرمایا **لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه** ہے (مسلم' بخاری)

یعنی تم جو اپنے دل میں **لَاحَـوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ** پڑھ رہے ہو ہم اس پر مطلع ہیں اس کے فضائل سے تم کو اطلاع دیتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہماری قلبی کیفیات یعنی دل کی حرکتوں اور احساسات کو جانتے ہیں۔ خیال رہے کہ **لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ** میں انسان اپنی بے بسی کا اقرار اور رب تعالیٰ کی انتہائی قدرت کا اعتراف کرتا ہے یہی بندگی کا تقاضا اور معیار ہے اسی لیئے یہ جنت کا خزانہ ہے۔ حول کے معنٰی ہیں ظاہری طاقت' 'قوت' کے معنٰی ہیں باطنی قدرت' یا حول سے مراد دفع شر کا حیلہ اور قوت سے مراد ہے خیر حاصل کرنے کا ذریعہ یعنی بندے میں بغیر اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہ ظاہری طاقت ہے نہ اندرونی قوت ۔۔ اس کے کرم سے بندہ گناہوں سے بچ سکتا ہے اور نیکیاں کر سکتا ہے۔

صاحب مظاہر حق لکھتے ہیں کہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ ہمارے مشائخ نے حکم دیا ہے کہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمْ** کے برابر کوئی کلمہ حق تعالیٰ کی طرف جُھکنے اور اس کے فضل کی راہ اختیار کرنے میں معین اور مفید نہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی دین اس کے کرم سے بندہ میں ظاہری طاقتیں آ سکتے ہیں جیسا کہ انبیاء و اولیاء کے معجزات و کرامات سے معلوم ہوتا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے تین میل دور سے چیونٹی کی آواز سُن کر سمجھ لی' حضرت آصف برخیا پل بھر میں یمن سے تخت بلقیس

لے آئے۔ یہ ربّانی طاقتیں رحمانی عطا سے تھیں۔ بجلی کے بلب پنکھے مشین وغیرہ بغیر پاور محض بیکار ہیں۔ پاور آ جائے تو بہت طاقتور ہو جاتے ہیں۔ بجلی کا تار آدمی کیا ہاتھی کو بھی ہلاک کر دیتا ہے۔ قرآن کریم میں جو ﴿مِنْ دُوْنِ اللّٰه﴾ کی بُرائیاں آتی ہیں یہ وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ سے الگ اور دور ہیں۔ رب تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدَانِ﴾ یعنی موسیٰ علیہ السلام نے مَردوں سے الگ دور دو عورتوں کو دیکھا جو اپنے جانور پکڑے کھڑی تھیں۔ دیکھو دُونَ کے معنیٰ الگ یا دور ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلموں کو خزانہ اسی لئے فرمایا کہ یہ کلمے جنتی نعمتوں کے خزانے ملنے کے سبب ہیں۔ اس کلمہ کے 'خزائن جنت' میں سے ہونے کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جو شخص یہ کلمہ اخلاص کے ساتھ پڑھے گا اُس کے لئے اس کلمہ کے بے بہا اجر وثواب کا خزانہ اور ذخیرہ جنت میں محفوظ کیا جائے گا جس سے وہ آخرت میں ویسا ہی فائدہ اُٹھا سکے گا جیسا کہ ضرورت کے موقعوں پر محفوظ خزانوں سے اُٹھایا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا منشا اس لفظ سے اس کلمہ کی صرف عظمت اور قدر و قیمت بتانا ہے یعنی یہ کہ جنت کے خزانوں کے جواہرات میں سے یہ ایک جوہر ہے کسی چیز کو بہت قیمتی بتانے کے لئے یہ بہترین تعبیر ہوسکتی ہے (واللہ اعلم)

عن ابی هريرة قال قال لی رسول الله صلی الله علیه و سلم

اکثر من قول لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فانَّهَا مِنْ کنز الجنۃ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** زیادہ پڑھا کرو کیونکہ یہ خزائن جنت میں سے ہے (ترمذی)

عنْ ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم الا ادلك علی کلمةٍ من تحت العرش من کنز الجنۃ 'لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ' یقول اللہ تعالی اسلم عبدی وا ستسلم (بیہقی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتادوں جو عرش کے نیچے جنت کا خزانہ ہے وہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** ہے جب بندہ اس کو پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ ملائکہ سے فرماتا ہے) **اسلم عبدی (ای انقاد و ترك العناد)** یعنی میرا بندہ فرماں بردار ہوگیا اور سرکشی کو چھوڑ دیا **وا ستسلم (ای فوض عبدی امور الکائنات الی اللہ باسرھا)** یعنی میرے بندہ نے دونوں جہاں کے تمام غموں کو میرے سپرد کر دیا (کذا فی المرقاۃ) یہ نعمت کیا کم ہے کہ بندہ زمین پر یہ کلمہ پڑھتا ہے اور حق تعالیٰ شانہٗ عرش پر فرشتوں کے مجمع میں اس کا ذکر فرماتا ہے کہ اس کا قائل اس کے معنیٰ سے آراستہ ہے یعنی انوار عبدیت اور تفویض اور تسلیم سے منور اور مکمل ہے۔

روزی کے خزانے آسمان میں ہیں رب تعالیٰ فرماتا ہے ﴿**وَفِی السَّمَاءِ رِزْقُکُمْ**﴾ مگر خاص رحمت کا خزانہ عرش اعظم کے نیچے ہے اس خزانہ سے سورہ بقرۃ کی آخری آیات آئیں اور اسی خزانہ سے **لَا حَوْل شریف** آئی۔ معلوم ہوا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو رب تعالیٰ کے تمام خزانوں کی خبر ہے تب ہی تو فرماتے ہیں کہ یہ فلاں خزانے کا موتی ہے۔

جو بندہ **لَاحَوْل شریف** کی کثرت کرے تو رب تعالیٰ اس کے متعلق فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اس بندے نے اپنے کو بالکل میرے سپرد کردیا۔ اب میں اس کی ہر بات کا والی وارث ہوگیا۔ بلا تشبیہ جیسے بچہ اپنے کو ماں کے حوالے کر دیتا ہے تو اس کی ساری فکریں ماں اُٹھا لیتی ہے اور بچہ ہر فکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔ یہ رب تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے کسی کسی کو میسر ہوتی ہے۔

اس حدیث میں کلمہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** کو **مِنْ کَنْزُ الْجَنَّةِ** کے علاوہ **مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ** بھی فرمایا گیا ہے یہ بھی دراصل اس کلمہ کی عظمت کے اظہار کا ایک عنوان ہے اور مطلب یہ ہے کہ مجھ پر اس کا نزول عرش الٰہی سے ہوا ہے (واللہ اعلم)

بعض مشائخ طریقت کا ارشاد ہے کہ جس طرح شرک جلی وخفی اور قلب ونفس کی دوسری کدورتیں دور کرنے اور ایمان ومعرفت کا نور حاصل کرنے میں کلمہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ** خاص اثر کرتا ہے۔ اسی طرح عمل زندگی

درست کرنے یعنی معصیات اور منکرات سے بچنے اور نیکی کی راہ پر چلنے میں یہ کلمہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** خاص اثر رکھتا ہے اس کلمہ کو خزانہ کہا گیا جس کے حسب ذیل وجوہ ہیں۔

☆ کیونکہ یہ کلمہ مثل خزانے کے لوگوں کی نظر سے محفوظ اور غائب تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے عطا فرمایا گیا۔

☆ یا اس لئے کہ یہ کلمہ جنت کے ذخیروں میں سے ہے۔۔

☆ یا اس لیئے کہ جنت کی عمدہ نعمتوں کو حاصل کرانے والا ہے۔

☆ علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس لئے یہ خزانہ جنت کا ہے کہ یہ کلمہ اپنے کہنے والے کے لئے جنت میں عمدہ ثواب کا خزانہ جمع کرتا ہے۔

☆ یہ کلمہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** عرش کے نیچے کا خزانہ ہے اور جنت کی چھت عرش الٰہی ہے اس کے پڑھنے سے اعمال صالحہ کے اختیار کرنے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق ہونے لگتی ہے اس معنیٰ میں یہ جنت کا خزانہ ہے۔

ننانوے بیماریوں کا علاج:

روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے' فرماتے ہیں فرمایا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعِیْنَ دَاءً اَیْسَرُ ھَا اَلْھَمُّ**۔۔۔(**لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ** ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں ادنیٰ بیماری غم ہے) (بیہقی)

بیماریوں سے مراد جسمانی، روحانی، دنیاوی، اخروی، بیماریاں ہیں کہ لاحول شریف ان سب کا مکمل علاج ہے۔ غم دنیاوی ہو یا دینی واخروی لاحول شریف کی برکت سے ہر طرح کا غم دور ہوتا ہے۔ معاش ومعاد کی فکر سے بندہ آزاد ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ غم سے آزادی حق تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے کہ حق تعالیٰ نے یونس علیہ السلام پر بڑا اکرم فرمایا کہ مچھلی کے شکم سے انھیں غم سے نجات دی فرماتا ہے ﴿**فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ**﴾ خیال رہے کہ غم آخرت رحمت بھی، اور عذاب بھی، یہاں غم سے مراد دوسری قسم کا غم ہے۔ شیطان کو بھی رب تعالیٰ سے خوف ہے۔ وہ کہتا ہے ﴿**اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ**﴾ ۔۔اور مومن کو بھی مکر شیطان کا خوف عذاب ہے جیسے مجرم کو حاکم سے ڈر لگتا ہے اور مومن کا غم رحمت جیسے مطیع غلام کو آقا سے ہیبت ہوتی ہے۔

یہ کلمہ ننانوے (دنیوی واخروی) بیماریوں کی دوا ہے۔جن میں سے سب سے ادنیٰ بیماری ایسا غم ہے جو انسان کو گلا دے، اس کا نام ''ھم'' ہے

شیطانی اثرات اور وسوسوں سے محفوظ رہنے کا وظیفہ:

لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا مطلب یہ ہے کہ کسی کام کے لئے سعی وحرکت اور اس کے کرنے کی قوت وطاقت بس اللہ تعالیٰ ہی سے مل

سکتی ہے کوئی بندہ خود کچھ ہی نہیں کرسکتا ۔۔ دوسرا ایک مطلب جو اس کے قریب ہی قریب ہے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ گناہ سے باز آنا اور اطاعت کا بجالانا اللہ تعالیٰ کی مدد و توفیق کے بغیر بندے سے ممکن نہیں ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ﴾ شیطان تمہیں فقیری (غربت' افلاس' تنگدستی' مفلسی اور فاقہ کشی) سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا مشورہ دیتا ہے ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾ اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سے شیطان بھاگتا ہے۔ صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ جو کوئی صبح شام ۲۱ بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پانی پر دم کر کے پی لیا کرے تو ان شآء اللہ وسوسہ شیطانی سے بہت حد تک امن میں رہے گا۔

جس شخص کو وسوسوں کی' یا زیادہ اور بے جا غصہ کی بیماری ہو' یا نماز میں دل نہ لگتا ہو وہ روزانہ بعد نماز فجر و مغرب گیارہ بار ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾ اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا بھی کرے اور دل و دماغ پر چھڑکا بھی کرے ان شآء اللہ فائدہ ہوگا مجرب ہے۔ ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾ پڑھنے میں حضور قلبی چاہیے۔ دل سے انسان یہ

سمجھے کہ میں اپنے کو **اللہ** کی پناہ میں دے رہا ہوں ۔ جو شخص یہ وظیفہ روزانہ پڑھتا رہے گا ان شآء اللہ وہ شیطانی وسواس سے ہمیشہ محفوظ رہے گا ۔

خیال رہے کہ شیطان عالموں کے دل میں عالمانہ وسوسے، صوفیوں کے دل میں عاشقانہ وسوسے، اورعوام کے دل میں عامیانہ وسوسے ڈالتا ہے جیسا شکار ویسا جال ۔ بہت دفعہ انسان گناہ کو عبادت سمجھ لیتا ہے ۔ بعض اولیاء سے شیطان مایوس ہوکر انھیں بہکانا ہی چھوڑ دیتا ہے شیطانی اثرات اوروسوسوں سے محفوظ رہنے کا بہترین وظیفہ ہے **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ**

امراض جسمانی، وساوس روحانی اور ہرقسم کے اثرات شیطانی کا انتہائی آزمودہ اور کامیاب علاج :

مصائب، پریشان کن حالات اورالجھنوں کا اصل اورحقیقی علاج 'رجوع الی اللہ' اور دُعا ہے ۔صلوٰۃ الحاجہ ایسے ہی مواقع کے لئے ہے ۔وظائف، درود شریف، توبہ واستغفار، وظیفہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں ۔ ہرقسم کے آسیب وسحر، نظر ومکر، تمام امراض جسمانی وروحانی، اور ہرقسم کے اثرات شیطانی کا مجرب

ترین علاج ہے۔ فرائض و واجبات کی پابندی، حقوق العباد کی ادائیگی، اکل حلال، صدق مقال اور اخلاص و توکل جیسے خصوصی آداب کی رعایت کے ساتھ وظائف پڑھتے رہیں۔ ان شآء اللہ ضرور اپنے مقاصد میں کامیابی ہوگی۔

عمل:

جس شخص کو وسوسوں کی یا زیادہ اور بے جا غصہ کی بیماری ہو، یا نماز میں دل نہ لگا ہو وہ روزانہ بعد نماز فجر و مغرب گیارہ بار ﴿**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم**﴾ اور **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا کرے اور دل و دماغ پر چھڑکا بھی کرے ان شآء اللہ فائدہ ہوگا، مجرب ہے۔ ﴿**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم**﴾ پڑھنے میں حضورِ قلبی چاہیے، دل سے انسان یہ سمجھے کہ میں اپنے کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دے رہا ہوں۔ جو شخص ان آیات کو روزانہ پڑھتا رہے گا ان شآء اللہ وہ شیطانی وسواس سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

تصدیق الٰہی:

روایت ہے حضرت ابو سعید خذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تعالیٰ سے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب

بندہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتا ہے کہ واقعی میرے سواء کوئی معبود نہیں اور میں بہت بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے کہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ** تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واقعی میرے سوا کوئی معبود نہیں میں اکیلا ہوں میرا کوئی شریک نہیں' اور جب بندہ کہتا ہے **لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الملك وَلَهُ الْحَمْدُ** (اللہ تعالیٰ کے سواء کوئی معبود نہیں اسی کا مُلک ہے اسی کی تعریف ہے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' واقعی میرے سواء کوئی معبود نہیں' میرا ہی ملک ہے' میری ہی تعریف ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ کے سواء کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ کے بغیر نہ طاقت ہے نہ قوت (**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه**) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واقعی میرے سواء کوئی معبود نہیں' میرے بغیر نہ قوت ہے نہ طاقت۔۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو یہ کلمات اپنے مرض میں کہے' پھر مر جائے تو اسے آگ نہ جلائے گی (ترمذی' ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرا فلاں بندہ یہ پڑھ رہا ہے اور وہ سچ کہہ رہا ہے ۔۔۔ سبحان اللہ بندہ کی خوش نصیبی ہے کہ اس کی تھوڑی سے لب کی حرکت سے اس کا ذکر بارگاہِ رب العالمین میں فرشتوں کے سامنے آ جائے اور ساتھ میں خود رب تعالیٰ تصدیق بھی فرما دے۔

بندہ وہ گواہی دے رہا ہے جس کی میں اور میرے فرشتے اور میری تمام خلق گواہی دیتے ہیں۔ خیال رہے کہ ساری نیکیاں صرف بندے کرتے ہیں' مگر گواہی توحید' حضور ﷺ پر درود' حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کی عزت افزائی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی میلاد خوانی، وہ اعمال ہیں جو رب تعالیٰ، فرشتوں اور تمام مخلوق کے عمل ہیں۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے ﴿اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی ۔۔۔۔﴾ اللہ تعالیٰ نے کسی نیکی کے حکم میں اپنا اور اپنے فرشتوں کا ذکر نہ فرمایا سوائے درود شریف کے۔۔۔کلمہ توحید ایسی پاکیزہ نعمت ہے کہ رب تعالیٰ بھی اس میں شرکت فرماتا ہے۔

بندہ رب تعالیٰ سے کٹ کر کچھ نہیں، نہ اس میں حول رہتی ہے نہ قوت، مگر رب تعالیٰ سے واصل ہو کر سب کچھ بن جاتا ہے کہ اس میں شعاعیں، روشنی، تیزی، دھوپ سب کچھ آجاتی ہے۔

آسان اور بہتر تسبیح:

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک بی بی کے پاس گئے جن کے سامنے گٹھلیاں یا کنکریاں تھیں جن پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں۔ تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا میں تمھیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تم پر اس سے آسان بھی ہو اور بہتر بھی۔ اللہ تعالیٰ کی پاکی بولتا ہوں اس کی برابر جسے آسمان میں پیدا فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی پاکی بولتا ہوں اس کے برابر جسے زمین میں پیدا فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی پاکی بولتا ہوں اس کے برابر جو اُن کے درمیان

ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاکی بولتا ہوں اس کے برابر جسے وہ پیدا فرمانے والا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے (اسی قدر) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں (اسی قدر) اور اللہ تعالیٰ کے سواء کوئی معبود نہیں (اسی قدر) اور اللہ تعالیٰ کے بغیر نہ قوت (اسی قدر) **سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَآءِ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الۡاَرۡضِ وَ سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیۡنَ ذٰلِکَ وَ سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ وَاللّٰہُ اَکۡبَرَ مِثۡلَ ذٰلِکَ وَاَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مِثۡلَ ذٰلِکَ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِثۡلَ ذٰلِکَ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مِثۡلَ ذٰلِکَ** (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت ام المؤمنین جویرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تسبیحیں ان دانوں پر شمار کر رہی تھی۔ یہ حدیث مروجہ تسبیح کی اصل ہے کہ بکھرے دانوں اور دھاگے میں پروئے ہوئے دانوں میں کوئی فرق نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تسبیح کبھی استعمال نہ کی، آپ ہمیشہ اُنگلیوں پر شمار فرماتے تھے مگر ایک صحابیہ کو یہ کرتے دیکھا منع نہ فرمایا۔ لہذا تسبیح صحابی کی سنت عملی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سکوتی۔ مرقات نے فرمایا جن لوگوں نے اس تسبیح کو بدعت کہا غلط کہا۔

مشائخ فرماتے ہیں کہ تسبیح شیطان پر کوڑہ ہے حضرت جنید ولایت کی

انتہاء پر پہنچکر بھی تسبیح پڑھا کرتے تھے۔ کسی نے اس کی وجہ پوچھی' جواب دیا کہ اسی کے ذریعہ ہم اللہ تعالیٰ تک پہنچے ہیں۔ اُسے ہم کیسے چھوڑیں (مرقات) بعض بزرگ ختم آیت کریمہ کے لئے تھلیوں اور بوریوں میں بادام یا گٹھلیاں جمع کر رکھتے ہیں' اُن کی اصل بھی یہ حدیث ہے۔

خلاصہ مطلب یہ ہے کہ رب تعالیٰ کی تسبیح میری گنتی شمار سے وراء ہے کیونکہ آسمان وزمین کی یہ چیزیں میرے علم وادراک سے خارج ہیں۔ رب تعالیٰ کی عطائیں ہمارے شمار سے باہر ہیں تو اس کی تسبیح بھی ہمارے شمار سے باہر ہونا چاہیے۔ گذشتہ اور آئندہ مخلوقات کی بقدر اَللّٰهُ اَكْبَرُ بھی کہتا ہوں اور اسی قدر اَلْحَمْدُ لِلّٰه بھی اور اسی قدر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بھی' اور اسی قدر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بھی۔ اس طرح یہ کلمات میرے پڑھنے میں تو ایک ہیں لیکن رب تعالیٰ کے فضل سے ثواب میں ان چیزوں کی تعداد کے برابر ہیں۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا سُبْحَانَ اللّٰهِ ساری مخلوق کی عبادت ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه کلمہ شکر ہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اخلاص کا کلمہ ہے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ آسمان وزمین کے درمیان کی فضا بھر دیتا ہے اور جب بندہ کہتا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو رب تعالیٰ فرماتا ہے میرا بندہ مطیع ہو گیا اور اپنے کو میرے سپرد کر دیا۔

ہر مخلوق رب تعالیٰ کی تسبیح بزبان قال کرتی ہے رب تعالیٰ فرماتا ہے

﴿وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ﴾ (بنی اسرائیل/۴۴)

اور (اس کائنات میں) کوئی بھی ایسی چیز نہیں مگر وہ اس کی پاکی بیان کرتی ہے۔ دوسری جگہ فرماتا ہے ﴿کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِیْحَهٗ﴾ (النور/۴۱) ہر ایک جانتا ہے اپنی (مخصوص) دُعا اور اپنی تسبیح کو ۔۔ حق یہ کہ ہر چیز کو رب تعالیٰ کی معرفت حاصل ہے اور وہ بزبان قال نہ کہ فقط حال سے تسبیح کرتی ہیں۔۔اولیاء اللہ ان تسبیحوں کو سنتے ہیں۔ صحابہ کرام کھاتے وقت لقمے کی تسبیح سنتے تھے حتیٰ کہ سبزہ کی تسبیح کی برکت سے عذاب قبر میں تخفیف ہوتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه شکر کا ستون ہے یا شکر کی چوٹی ہے۔ جس کے بغیر شکر مکمل نہیں ہوتا (مرقات)

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ سے مراد پورا کلمہ ہے۔اخلاص سے مراد ہے چھٹکارا اور رہائی۔یعنی اس کلمہ طیبہ کی برکت سے بندہ دنیا میں کفر سے اور آخرت میں دوزخ سے رہائی پاتا ہے۔ یا اخلاص' ریاء کا مقابل ہے بمعنی خلوص نیت سے پڑھا جائے تو مفید ہے ۔۔۔۔اس کا ثواب اور اس کی عظمت ان تمام چیزوں کو بھر دیتی ہے۔ یہ ہمیں سمجھانے کے لئے ہے کہ ہماری کوتاہ نظریں ان آسمان زمین تک ہی محدود ہیں ورنہ رب تعالیٰ کی کبریائی کے مقابل آسمان وزمین کی کیا حقیقت ہے ۔۔۔۔۔یہ ایسے ہے جیسے

رب تعالیٰ فرماتا ہے ﴿**لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ**﴾
حالانکہ اس کی ملکیت آسمان وزمین تک محدود نہیں ہے۔

مصعب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے یہ نہیں ہوسکتا کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کما لیا کرے' لوگوں نے عرض کیا کہ کیسے ہو' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ۱۰۰ (سو) بار **سُبْحَانَ اللّٰہ** کہہ لیا کرے اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزار برائیاں اس سے دور کی جائیں گی' اور فرمایا کہ اے عبداللہ بن قیس حضرت ابوموسیٰ کو خطاب فرما کر کہا کہ کیا میں تجھ کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلا دوں' انہوں نے عرض کیا کہ ارشاد فرمائیے فرمایا کہ کہو **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** کا کہنا جنت کے خزانوں میں سے عرش کے نیچے کا ایک عمل ہے جب بندہ اس کو کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ اسلام لایا اور فرمانبردار رہوا۔ اور فرمایا کہ جو شخص صبح کو یہ کہہ لیا کرے کہ **رضیت باللہ ربا وبالا سلام دنیا وبمحمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیاً ورسولا** تو ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کو قیامت کے روز راضی کردے' اور ایک روایت میں ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوتا ہے اور مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ہیں کہ جب آدمی اپنے گھر سے نکلتا ہے اور **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** کہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تو ہدایت کیا گیا۔ اور جب کہتا ہے کہ **تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ** تو فرشتہ کہتا ہے کہ کفایت کیا گیا۔ اور جب کہتا ہے **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** تو فرشتہ کہتا ہے کہ تو حفاظت کیا گیا' پھر اس کے پاس سے شیطان علحدہ ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس پر تمہارا بس نہ چلے گا کہ یہ ہدایت اور کفایت اور حفاظت میں داخل ہوا (احیاء العلوم)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک اعرابی نے بارگاہ نبوی میں حاضری ہو کر عرض کیا' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی کلام سکھایئے جسے میں پڑھا کروں آپ نے فرمایا' **لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ' اَللّٰہُ اَکْبَرَ کَبِیْرًا' وَ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ' وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَزِیْزُالْحَکِیْمِ** پڑھا کرو۔ اس نے عرض کیا یہ کلمات تو میرے رب کے لئے ہیں' میرے لئے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تم (یہ کلمات) کہو' **اَللّٰھُمَّ اَغْفِرْلِیْ' وَارْحَمْنِیْ' وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ** اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما' مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔ (مسلم)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا پیغام اور وصیت:

روایت ہے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ' سے فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شب معراج میں ہماری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی۔ انھوں نے فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو میرا سلام فرما دیں اور انھیں بتا دیں کہ جنت کی زمین بہت زرخیز ہے۔ وہاں کا پانی بہت شیریں ہے۔ جنت میں سفید زمین بہت ہے۔ وہاں کے درخت یہ کلمات ادا کرتے ہیں۔اللہ پاک ہے' اسی کی تعریف ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ **سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ وَ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرَ** (جتنے کسی کا دل چاہے درخت لگائے) ایک حدیث میں اس کے بعد **لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** بھی ہے (ترمذی' طبرانی)

یہ کلمہ **لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** حضرت ابراہیم علیہ السلام کا پیغام اور وصیت ہے جو آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شب معراج میں ارشاد فرمایا تھا۔

ان النبی صلی الله علیه وسلم لیلة اسری به مر علی ابراهیم علیه الصلوة والسلام فقال یا محمد مر امتك ان یکثروا من غراس الجنة لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (مرقات)

شب معراج میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوا۔ آپ نے فرمایا' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی امت کو حکم فرما دیں کہ وہ جنت کے باغوں کو بڑھالیں **لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ** سے (مرقات)

اس کے پڑھنے سے وصیت ابراہیمی پر عمل کی سعادت بھی نصیب ہوگی اوراس کی برکت سے جنت کے باغوں میں اضافہ ہوگا۔

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے خصوصی ملاقات چھٹے آسمان پر ہوئی اور یہ گفتگو وہاں ہی ہوئی۔ عمومی ملاقات سارے انبیاء سے بیت المقدس میں ہو چکی تھی۔۔اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے۔ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے بعد وفات میں ایک دوسرے سے بھی ملتے ہیں اور زندہ مقبول بندوں سے بھی' دوسرے یہ کہ وہ حضرات زندوں کا سلام سنتے بھی ہیں اور انھیں سلام کہلواتے بھی ہیں۔ تیسرے یہ کہ وفات یافتہ بندوں کو اور جو ابھی پیدا نہ ہوئے ہوں ان کو بھی سلام کہلوانا جائز ہے جب کہ ان کو پہنچ سکے۔۔ابراہیم علیہ السلام نے قیامت تک کے مسلمانوں کو سلام کہلوایا جو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہم لوگوں تک پہنچ گیا ۔۔سلطان العارفین بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ خرقان پہنچے تو لوگوں کو خبر دی کہ اس سرزمین میں سو برس کے بعد خواجہ ابوالحسن خرقانی پیدا ہوں گے' جو انھیں پائے میرا سلام پہنچائے۔ صحابہ کرام قریب الوفات صحابہ سے فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا سلام عرض کرنا' چوتھے یہ کہ ہم کو بھی چاہئے کہ حضرت ابرہیم علیہ السلام کو بھی سلام کیا کریں کہ سلام کا جواب دینا ضروری ہے۔

جنت کی بعض زمین درختوں سے بھری ہوئی ہے اور وہ درخت پھلوں سے لدے ہوئے ہیں۔ اسی حصہ میں آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رکھا گیا تھا

اور بعض زمین سفید ہے جس میں تمھارے وظیفوں واعمال سے درخت لگیں گے ۔ جب تم یہاں آؤ گے تو دونوں قسم کے باغ پاؤ گے ۔ باغوں میں پھل پھول ہوتے ہیں جن سے لذت لی جاتی ہے ۔ تمام درختوں میں کھجور کا درخت بہت ہی مفید ولذیذ ہے ۔ اس لئے **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** کہنے سے درخت کھجور ہوتا ہے ۔

نماز اور دُعا کی قبولیت :

حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر رات جاگے ۔ پھر کہے **لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** ۔ پھر کہے الٰہی مجھے بخش دے تو اُس کی مغفرت ہو جائے گی یا جو دعا مانگے گا تو دعا قبول ہوگی ۔ اگر وضو کر کے نماز پڑھے گا تو اس کی نماز قبول ہوگی ۔ (احیاء العلوم)

رفاعہ زرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم ایک روز حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے ، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے اپنا سر اٹھا کر **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ** کہا تو ایک شخص

نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سے کہا **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد حَمْداً كَثِيْرًا طَيِّباً مُبَارَكًا فِيْهِ** جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو کہا کہ کون بولا تھا، اُس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے کچھ اُوپر تیس (۳۰) فرشتوں کو دیکھا کہ اس کلام کی طرف جھپٹتے تھے کہ اس کو کون پہلے لکھے ۔ اور فرمایا کہ باقیات الصالحات یہ ہیں **لَااِلٰـهَ اِلَّااللّٰـه وَسُبْحَانَ اللّٰـهِ وَاللّٰـهُ اَكْبَرَ وَاَلْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** اور فرمایا کہ اگر زمین کے اُوپر کوئی شخص کہے **لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰه وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰه وَالْحَمْدُ لِلّٰه وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے ۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کی ایک قوت :

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حاملین عرش (فرشوں) کو پیدا فرمایا اور اُنھیں عرش کو اٹھانے کا حکم دیا مگر وہ نہ اٹھا سکے، اللہ تعالیٰ نے ہر فرشتہ کے ساتھ سات آسمانوں کے فرشتوں کے برابر فرشتے پیدا کئے، پھر اُنھیں عرش کو اٹھانے کا حکم دیا مگر وہ نہ اُٹھا سکے، پھر اللہ تعالیٰ نے ہر فرشتہ کے ساتھ ساتوں آسمان اور زمینوں کے فرشتوں کے برابر فرشتے پیدا فرمائے اور اُنھیں عرش اُٹھانے کا حکم دیا

مگر وہ پھر بھی نہ اٹھا سکے۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** کہو، جب انہوں نے یہ کہا تو عرش الٰہی کو اٹھا لیا گیا مگر ان کے قدم ساتویں زمین میں ہوا پر جم گئے۔ جب انہوں نے محسوس کیا کہ ہمارے قدم ہوا پر ہیں اور نیچے کوئی ٹھوس چیز موجود نہیں ہے تو انہوں نے عرش الٰہی کو مضبوطی سے تھام لیا اور **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** پڑھنے میں محو ہو گئے تا کہ وہ انتہائی پستیوں پر گرنے سے محفوظ رہیں۔ اب وہ عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور عرشِ الٰہی انہیں تھامے ہوئے ہے بلکہ ان تمام کو قدرت الٰہی سنبھالے ہوئے ہے (مکاشفۃ القلوب)

نظر کا علاج:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **من رأى شيئا فاعجبه قال مَا شَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَمْ یَضُرْہ** اگر کوئی شخص کسی چیز کو دیکھے اور وہ اُسے پسند آئے تو یہ کہے **مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** اُسے نظر نہیں لگے گی۔

آباد گھر، پھلے پُھولے باغ، صحتمند ذہین بچوں، اپنی یا دوسروں کی ترقی کا منظر دیکھ کر **مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** کہنا چاہیے۔ ان شاء اللہ نظر سے محفوظ رہیں گے، مزید ترقی وخوشحالی نصیب ہو گی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پھلے پھولے باغ (خوشحالی، ترقی) کے منظر کو دیکھ کر مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ نہ کہنا بہت بڑی حماقت ہے۔ ﴿وَلَوْ لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ اور کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو تو کہتا مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ (وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں)

دیکھ تو نے کتنی بڑی حماقت کی کہ جب تو اس پھلے پھولے باغ میں آیا تو داخل ہوتے وقت تو نے اتنا بھی نہ کہا مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ یعنی وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور کسی کے پاس کوئی قوت واختیار نہیں جس سے وہ کوئی کام کر سکے، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اُس کا معاون ہو۔

جلدی امراض کا علاج

شیطان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ﴾

ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھا کریں، ان شآء اللہ جلدی امراض

سے محفوظ رہیں گے اور شفا ہوگی۔ شیطان اور جادو کے اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے یہ بہترین وظیفہ ہے۔

ایک مرتبہ حضور سیدنا غوث آعظم شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کیا دیکھتے ہیں کہ آسمان تک نور ہی نور ہے۔ اس میں تخت ہے۔ وہاں سے آواز آتی ہے کہ عبدالقادر! تم نے بہت ریاضت کی ہے' بے حد مجاہدے کئے ہیں' اس کے صلے میں اب تم کو احکام شرعیہ کی پابندی سے مستثنیٰ کیا جاتا ہے۔ اب نمازوں وغیرہ احکام کی تعمیل کی ضرورت نہیں۔ آپ نے شیطان کے اس دھوکہ سے واقف ہوکر فرمایا: **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** چل مردُود' دور ہو ۔۔ تو شیطان ہے۔ جو چیز حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معاف نہ ہوسکی وہ مجھے کس طرح معاف ہوسکتی ہے۔ اس **لَاحَـوْلَ** کے ساتھ ہی شیطان کا طلسم ٹوٹ گیا۔ عرش بھی غائب اور نور بھی ندارد۔ پھر اُس مردُود نے جاتے ہوئے کہا عبدالقادر' تم نے اپنی علمی قابلیت سے کام لیا اور بچ گئے ورنہ میں نے اس مقام پر ہزارہا اولیاء اللہ کو گمراہ کردیا ہے۔ آپ نے فرمایا' ملعون کیا پھر دھوکہ دیتا ہے۔ ارے ظالم! میں اپنے علم سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خصوصی فضل سے بچالیا ہے۔

گھر سے نکلتے وقت کی دُعا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دُعا پڑھ لے تو اس کی مشکلات دور ہو جائیں گی اور وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور شیطان اس سے الگ ہٹ جائے گا (ترمذی)

بِسۡمِ اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه کا مفہوم

الفاظ نبوت کی شرح الفاظ بنوت سے

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا میں نے **لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** پڑھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا، جانتے ہو، اس کی کیا تفسیر ہے؟ میں نے عرض کیا، اللہ اور رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا **لَاحَوۡلَ عَنۡ مَعۡصِيَةَ اللّٰهِ** نہیں ہے طاقت گناہوں سے بچنے کی لیکن اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے، **وَلَا قُوَّةَ عَلَى طَاعَةِ اللّٰهِ اِلَّا بِعَوۡنِ اللّٰه** اور نہیں ہے قوت اللہ تعالیٰ کی طاعت کی مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ)

اس حدیث کی خصوصیت یہ ہے کہ الفاظ نبوت کی شرح الفاظ نبوت سے ہوئی ہے۔ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه** کے الفاظ بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں اور اس کی شرح بھی خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی اور **ماتفسیرھا** سے معلوم ہوا کہ حدیث کی شرح کو تفسیر سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

جامع دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (جواہر البخاری)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کثرت سے دُعائیں مانگیں، لیکن ہم چندلوگوں کو اُن میں سے کچھ بھی یاد نہ رہیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے بہت دعائیں مانگیں لیکن ہم کو ان میں سے کچھ بھی یادنہں ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم سب کو ایسی دُعا نہ بتادوں

جو اُن سب دعاؤں کی جامع ہو؟ تم یوں کہا کرو' اے اللہ۔ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس تمام خیر کا جس کا سوال کیا آپ سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے' اور میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں اُس تمام شر سے' جس سے پناہ چاہی آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے' اور استعانت کے قابل آپ ہی کی ذات ہے اور ہماری فریاد کو پہنچنا آپ پر احساناً واجب ہے **وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے' اور نہیں ہے نیکی کی قوت مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

حادثات سے بچنے کا وظیفہ :

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا' فرمایا نہیں جلا' پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا' پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا' پھر ایک شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے تھے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہونچی تو بجھ گئی' فرمایا۔۔ مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَلَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

الٰہی تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تو مالک ہے بڑے عرش کا، نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور قوت عبادت کرنے کی، مگر اللہ برتر عظمت والے کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوا، جو نہ چاہا نہیں ہوا، میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر علم سے محیط ہے، اور ہر چیز کو شمار سے گن رکھا ہے، الٰہی میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کی بُرائی سے اور ہر چلنے کی بُرائی سے کہ جس کی چوٹی تیرے قابو میں ہے، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

چالیس حورانِ بہشت :

جو شخص شب براٗت (شعبان المعظم کی چودھویں تاریخ) کو آفتاب ڈوبنے کے قریب چالیس مرتبہ **لَا حَـوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ** اور سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس برس کے گناہوں کو بخش دے گا اور چالیس حوراںِ بہشت اُس کی خدمت کے لئے مقرر فرمائے گا (مفتاح الجنان، عامہ کتب)

شبِ عرفہ کا وظیفہ :

بروز عرفہ غروب آفتاب سے قبل مندرجہ ذیل کلمات کو سو مرتبہ مع درود پاک اول وآخر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كُلَّ نِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ الْخَيْرَ كُلَّهٗ بِيَدِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَايَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَمَا كَانَ نِعْمَةٌ فَمِنَ اللّٰهِ۔

جو کوئی عرفہ کے دن یہ دعائے معظم پڑھے، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے پڑھنے والے سے فرمائے گا کہ اے میرے بندے تو جو کوئی حاجت

طلب کرے گا، خواہ دُنیا کی ہو یا آخرت کی، میں تیری ہر دُعا قبول کروں گا۔

عرفہ کے روز قبل غروب آفتاب ان کلمات کو ایک سو مرتبہ مع اول وآخر درود شریف پڑھنا بہت افضل ہے (کتب اوراد) **بِسۡمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِّی الۡعَظِیۡمِ**

قیامت کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ فرشتوں سے کہے گا کہ اے میرے فرشتوں میرے اس بندہ کو بحفاظت بہشت لے جاؤ اور اُسے کوئی تکلیف نہ دو (کتب اوراد)

نفل نمازیں :

اتوار کی شب بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھیں، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص، پچاس مرتبہ، سورۂ فلق ایک بار، سورۂ ناس ایک بار پڑھے پھر بعد سلام کے درود پاک ایک سو مرتبہ، استغفار ایک سو مرتبہ، اس کے بعد ایک مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے :

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمِ۔ اشھد ان لَآاِلٰہَ اِلَّاالـلّٰـہ واشھد ان اٰدم صفوۃ اللہ وفطرتہ و ابرا ھیم خلیل اللہ عز و جل و مو سیٰ کلیم اللہ و عیسیٰ روح

اللہ سبحانہٗ و محمدًا حبیب اللہ عز وجل ۔۔

ان شآء اللہ قیامت کے دن پروردگار عالم اس نماز کے پڑھنے والے کو پیغمبروں کے ساتھ اٹھائے گا اور جنت الفردوس میں موتیوں سے بنا ہوا محل عطا کرے گا اور اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو جائے (کتب اوراد)

بروز جمعہ (عورتوں کے لئے بعد نماز ظہر) دو رکعت نماز پڑھے، اول رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار، سورۂ فلق پچیس بار، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار، سورۂ فلق بیس مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد سلام کے پچاس مرتبہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** پڑھے۔

اللہ تعالٰی اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں عطا فرمائے گا اور اپنی زندگی میں وہ اپنی جگہ بہشت میں دیکھ لے گا۔۔

رات میں جاگے تو کیا پڑھے :

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رات میں نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے پھر اُس کے بعد جو دُعا مانگے گا وہ قبول ہوگی اور وضو کر کے جو نماز پڑھے گا وہ نماز بھی مقبول ہو جائے گی (ترمذی)

لَااِلٰـهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ وَسُبْحَانَ اللّٰه وَالْحَمْدُلِلّٰه وَلَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کی تاثیر :

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم !) اپنی امت کو فرما دیں کہ وہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس دفعہ صبح کے وقت پڑھا کریں اور دس دفعہ شام کو اور دس دفعہ سوتے وقت پڑھا کریں ۔ نیند کے وقت ان سے دنیا کی مصیبتیں ہٹائی جائیں گی' شام کے وقت شیطان کے قرب سے دُور کیے جائیں گے اور صبح کے وقت میرا سخت غصہ ختم ہوگا ۔ (دیلمی)

تسبیحات ودعا ابی المعتمر سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

مروی ہے کہ یونس بن عبیدہ نے ان لوگوں میں سے جو روم میں شہید ہوئے تھے' ایک شہید کو میں نے دیکھ کر پوچھا کہ تم نے اعمال میں سے کون سا زیادہ افضل پایا' انہوں نے فرمایا کہ ابی المعتمر کی تسبیحوں کی قدر

اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ ہے اور وہ یہ ہیں۔

سُبۡحَانَ اللّٰہ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ عدد ما خلق وعدد ماهو خالق وزنة ماخلق ما هو خالق وملا ماخلق ما هو خالق وملا السمٰوٰت وملا ارضيه ومثل ذلك واصنعاف ذلك وعدد خلقه و زنة عرشه منتهى رحمته و هدا كلماته و مبلغ رضا حتى يرمنى وا ذرضى وعدد ما زكره به خلقه فى جميع ما مضى وعدد ما هم ذكروه فيما بقى فى كل سنة شهر و جمعة و يوم و ليلة وساعة من الساعات وثم نفس من الانفاس وابدا من الاباد من الابدالى الابد وا بداً الدنيا والاخرة واكثر من ذٰلك لاينقطع اولاه ولا ينفدا حرام ۔۔

پاکی بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی، اور سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کی ہیں اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے، نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ قوت کی، مگر اللہ کی دی ہوئی موافق شمار ان کے جو اس نے پیدا کی ہیں اور جن کو وہ پیدا کرنے والا، اور موافق وزن ان اشیاء کے جو اس نے پیدا کیں، اور جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے، اور مقدار پر ہی ان چیزوں کی جو اس نے پیدا کیں اور جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے اور مقدار پر ہی اس کے آسمانوں کے اور بھرتی بقدر اس کی زمینوں کی، اور اس کے برابر اور اس سے بہت گنتی پر بقدر گنتی اس کے خلق کے اور مقدروں اس

کے عرش کے اور انتہاء اس کی رحمت کے اور سیاہی اس کے کلموں کے اور اس کے رضا کے انجام کے یہاں تک کہ وہ خوش ہو' اور جس وقت وہ راضی ہوا' اور بقدر شمار ان الفاظ کے جس سے اس کی مخلوق نے اس کو یاد کیا ہے۔ سارے زمانہ ماضی میں اور جس نے کہ اس کے یاد کرنے کے زمانہ آئندہ میں ہر سال اور ہر مہینے اور ہر ہفتے دن ورات میں اور ہر ایک گھڑی سانس اور دم میں اور کسی زمانہ آئندہ میں ایک رات سے لے کر دوسری رات تک دنیا کی مدت اور آخرت کی مدت سے اور اس سے زیادہ کر' اس کی ابتداء علحدہ ہو اور نہ اس کی انتہاء تمام ہو۔

دعائے حضرت قبصیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

انھوں نے حضور سرور عالم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا' مجھ کو چند کلمات ایسے سکھا دیجئے کہ اللہ تعالیٰ ان سے مجھ کو نفع دے' اس لئے کہ میری عمر زیادہ ہوئی اور بہت ہے اعمال کہ میں ان کو کیا کرتا تھا' اب میں ان سے تھک گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ کہو **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰه العظيم وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ** ان کلمات کی برکت سے تم غم' جذام' برص اور فالج سے' مامون رہو گے اور اپنی آخرت کے لئے یہ دعا پڑھا کرو۔ **اللهم اهدنی من عندك**

واقض علی من فضلك وانشر علی من رحمتك وانزل علی من برکاتك الٰہی تو مجھے اپنے پاس سے ہدایت کر اور میرے اوپر اپنے فضل میں سے کچھ جاری کر اور اپنی کچھ رحمت میرے اوپر پھیلا' اور کچھ اپنے برکات میں سے مجھ پر اتار۔

فائدہ: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ ان کو برابر پڑھے گا اور ترک نہ کرے گا اس کے لئے جنت کے چار دروازے کھولے جائیں گے کہ جن میں سے چاہے اندر چلا جائے۔

دعائے حضرت خضر علیہ السلام:

حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہا السلام جب حج کے دنوں میں ہر سال ملتے تو جدا اُس وقت ہوتے کہ یہ دعا پڑھ لیا کرتے۔ **بسم الله ما شآء الله لاقوة الا بالله ما شآء الله الخير كله بيد الله ما شآء الله لايصرف السوء الا الله** ۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع' جو چاہا اللہ تعالیٰ نے' قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی' جو چاہا اللہ تعالیٰ کہ ہر ایک نعمت اللہ تعالیٰ کے پاس ہے' جو چاہا اللہ تعالیٰ کا' خیر بالکل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ جو چاہا اللہ تعالیٰ کا' نہیں پھرتا ہے برائی کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی۔

فائدہ: جو کوئی اس دعا کو صبح کو اُٹھ کر تین دفعہ پڑھ لیا کرے وہ جلنے اور ڈوبنے اور چوری سے ان شآء اللہ محفوظ رہے گا۔

دعائے حضرت معروف کرخی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ:

محمد بن حسان کہتے ہیں کہ مجھ سے آپ نے فرمایا کہ میں تجھ کو دس کلمات سکھائے دیتا ہوں۔ پانچ دنیا کے لئے اور پانچ آخرت کے لیے' جو کوئی ان کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے گا' اللہ تعالیٰ کو اُن کے ساتھ پائے گا' میں نے عرض کیا کہ آپ اُن کو میرے لئے لکھ دیجئے۔ حضرت معرف کرخی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ لکھوں گا نہیں بلکہ تیرے سامنے کئی مرتبہ پڑھ دوں گا جیسے بکر بن خنیس رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ میرے سامنے کئی مرتبہ پڑھتے تھے وہ یہ ہیں۔

حسبی اللہ لدینی' حسبی اللہ لدنیائی' حسبی اللہ الکریم لما اھمنی حسبی اللہ الحکیم القوی لمن یبغی علی حسبی اللہ الشدید لمن کان فی لبو حسبی اللہ الرحیم عند الموت حسبی اللہ الرؤف عند المسالۃ فی القبر حسبی اللہ کریم عند الحساب حسبی اللہ اللطیف عندالمیزان حسبی اللہ القدیر عند الصراط حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو کافی ہے میرے دین کے واسطے مجھ کو' بس ہے میری دنیا کے لئے اللہ کریم مجھ کو کافی ہے اس چیز کے لیے جس نے مجھ کو تردد میں ڈالا' کافی ہے مجھ کو اللہ تعالیٰ بُردبار قوت والا اس شخص کے لئے جو مجھ پر سرکش کرے ' اللہ تعالیٰ شدت والا مجھ کو بس ہے اس شخص کے لئے جو مجھ کو بدی پہنچانے کی

تدبیر کرے‘ اور اللہ تعالیٰ رحم والا مجھ کو موت کے وقت کافی ہے‘ اللہ تعالیٰ صاحب رافت مجھ کو کافی ہے قبر میں سوال کرنے کے وقت اللہ کریم مجھ کو بس ہے حساب کے وقت‘ اللہ لطیف مجھ کو کافی ہے میزان کے پاس‘ اللہ تعالیٰ قدیر مجھ کو بس ہے پل صراط پر‘ اللہ تعالیٰ مجھ کو کافی ہے‘ کسی کی بزرگی نہیں اس کے سوا‘ اس پر میں نے بھروسہ کیا‘ اور وہ صاحب ہے بڑے تخت کا۔

فائدہ: حضرت ابوداؤد سے مروی ہے کہ جو کوئی ہر روز سات بار اس آیت کو پڑھے۔ ﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ (توبہ۹/ ۱۲۹)

(اے حبیب) اگر مُنہ موڑ لیں تو آپ فرما دیں‘ کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ‘ نہیں کوئی معبود بجز اُس کے‘ اُسی پر مَیں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے آخرت کے امرمہم کو کفایت کرے گا‘ خواہ وہ اس قول میں سچا ہو یا جھوٹا‘ یعنی خواہ وہ اس قول میں سچا ہو یا جُھوٹا‘ یعنی خواہ توکل رکھتا ہو یا نہیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کی شان

عجیب حکایت: حضرت جریر بن عبداللہ جبلی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

میں 'تستر' کے کسی راستہ پر اس کے فتح ہونے کے بعد سفر کر رہا تھا کہ میں نے (ایک مرتبہ) **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** پڑھا تو وہاں کے بہادروں میں سے ایک بہادر نے سنا تو کہا جب سے میں نے یہ کلام آسمان سے سنا پھر کسی سے نہیں سنا۔ میں نے کہا وہ کیسے؟ اس نے کہا میں ایسا آدمی تھا جو بادشاہوں کے پاس وفد لے کر جایا کرتا تھا' کسریٰ کے پاس بھی وفد لے جاتا تھا اور قیصر کے پاس بھی۔

ایک سال میں بادشاہ کسریٰ کے پاس وفد لے کر گیا تو شیطان میری شکل میں آ کر میری بیوی کے پاس رہتا رہا' جب میں واپس آیا تو اس نے کوئی خوشی کا اظہار نہ کیا جیسا کہ وہ پہلے کیا کرتی تھی' تو میں نے کہا تمہیں کیا ہوا؟ اس نے کہا تم ہم سے کب غائب ہوئے تھے؟ پھر وہ شیطان میرے سامنے ظاہر ہو گیا اور کہا تم اس کو تسلیم کرو کہ تمہاری بیوی کا ایک دن تمہارے لیے اور ایک دن میرے لیے ہو گا۔ پھر وہ ایک دن میرے پاس آیا اور کہا میں ان جنات میں سے ہوں جو (آسمان سے) باتیں چراتے ہیں اور اُن کی چوری کی باری مقرر ہوتی ہے۔ آج رات میری باری ہے کیا تم بھی میرے ساتھ چلو گے؟ میں نے کہا ہاں چلوں گا۔ جب شام ہوئی تو وہ میرے پاس آیا اور مجھے اپنی پشت پر بٹھایا اس وقت اس کی شکل خنزیر جیسی تھی' اس نے مجھے کہا قابو ہو جاؤ' اب تم عجیب باتیں اور خطرناکیاں دیکھو گے۔ تم مجھے نہ چھوڑنا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

پھر وہ جنات اُوپر کو چڑھے حتیٰ کہ آسمان سے چمٹ گئے اور میں نے ایک کہنے والے سے سنا جو یہ کہہ رہا تھا (**لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰه کان وما لا یشاء لا یکون**) نہیں کوئی طاقت اور نہیں کوئی قدرت مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے' اللہ تعالیٰ جو چاہتا وہی ہوتا ہے' اور جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔

پھر ان جنات پر آگ پھینکی گئی تو وہ آبادی کے پیچھے پاخانہ اور درخت پر جا گرے اور میں نے کلمات یاد کر لیے۔ جب صبح ہوئی تو میں اپنی بیوی کے پاس آیا اور جب وہ آتا تو میں یہ کلمات کہتا جس سے وہ بہت گھبراتا حتیٰ کہ حجرے کے روشندان سے نکل جاتا پھر میں ان کلمات کو پڑھتا رہا۔ یہاں تک کہ وہ مجھے چھوڑ گیا۔ (آکام المرجان' ابن ابی الدنیا)

احادیث اور سلف صالحین سے منقول دُعائیں

اللهم کما بعثت فینا نبیك محمدا صلی الله علیه وسلم فا عمر لنا منا زلنا ولا توا خذنا بسوء فعلنا ولا تهلکنا بخطا یا نا یا ارحم الراحمین سلام قولا من رب رحیم حصنت نفسی واهلی و ما لی وولدی با لله الحی القیوم الذی لا یموت ابدا ٗ و رفع الله عنّا السُّوْ ء والاذی بالف بالف الف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ۔

اے اللہ! جس طرح تو نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف مبعوث فرمایا ہے پس ہمارے گھروں کو بھی آباد فرما اور ہمارے غلط کاموں کی وجہ سے ہم سے مواخذہ نہ کر' اے ارحم الراحمین! ہماری غلطیوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہ کر اور سلامتی ہو رب رحیم کی طرف سے۔ مضبوط کیا میں نے اپنی جان' اپنے اہل خانہ' اپنے مال اور اپنی اولاد کو زندہ اور قائم رہنے والے اللہ کے ساتھ' کبھی موت نہ آئے گی اور اللہ تعالیٰ نے دور فرما دیا ہم سے برائی اور تکلیف کو ۲۰ لاکھ کی تعداد میں' اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی ہمت۔

اللهم انت تكشف الما ثم و المغرم ْ اللهم لا يهزم جندك ولا يخلف و عدك سبحا نك و بحمدك تحصنت با لله الذى لا الٰه الا الله هو الٰهى و الٰه كل شىءً وا عتصمت بربى ورب كل شىءٍ و تو كلت على الحى الذى لا يموت وا ستدفعت الشر كلّه ْ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ حسبى الله ونعم الو كيل حسبى الرَّبُّ من العبا د حسبى الخا لق من المخلو قين حسبى الرا زق من المر زوقين حسبى الله وكفىٰ ' سمع الله لمن دعا ' ليس ورا ء الله منتهىٰ ' لا الٰه الا هو عليه تو كلت ' وهو رب العر ش العظيم ۔

اے اللہ! گناہوں اور تاوان کو تو ہی دور کرنے والا ہے۔ اے اللہ! تیرا لشکر شکست نہیں کھا سکتا اور تیرے وعدے کی خلاف ورزی بھی

نہیں ہوسکتی، تو پاک ہے، اپنی حمدوں کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ میرا اور ہر چیز کا رب ہے، میں اپنے اور ہر چیز کے رب کی مہربانی سے گناہ سے باز رہتا ہوں اور میں نے بھروسہ کیا اس زندہ جاوید ہستی پر جسے کبھی موت نہ آئے گی اور میں تمام قسم کے شر سے محفوظ رہنے کی دُعا کرتا ہوں اللہ بزرگ و برتر کے ساتھ جس کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی ہمت۔

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے وہی بہترین کارساز ہے، کافی ہے مجھے میرا پروردگار تمام بندوں سے کافی ہے مجھے میرا خالق تمام مخلوق سے کافی ہے مجھے میرا رازق تمام رزق مہیا کیے گئے لوگوں سے، کافی ہے مجھے میرا اللہ، سن لیا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی دعا کو جس نے اُس کو پُکارا، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک و پروردگار ہے۔

اللھم انی اشکوا الیك ضعف قوتی و قلة حیلتی وھوانی علی الناس برحمتك یارب العالمین ' انت رب المستضعفین و انت ربی الیٰ من تکلنی ؟ الیٰ بعید یتجھمنی او الیٰ عدوٍ ملکته' امری ؟ ان لم یکن بك غضب علی فلا ابالی ' ولکن عافیتك اوسع لی من ذنوبی۔

اسالك بنور وجھك الذی اشرقت لهٗ الظلمات و صلح علیه

امـر الدنيا وا لاخرة من ان يحلّ بی سخطك او ينز ل علیَّ عذا بك لك العتبیٰ حتیٰ تر ضیٰ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ۔۔

اے اللہ ! میں ا پنی کمز وری ا و ر نا تو ا نی ا و رقلّتِ ا سبا ب ا و ر لو گو ں پر ا پنی کمز و ر ی تیر ے حضو ر ظا ہر کر تا ہو ں‘ تیری رحمت کے سا تھ ا ے ر ب العا لمین ! تو میرا اور تمام کمز و رو ں کا پر و ر د گا ر ہے تو مجھے کس کے سپر د کر ے گا ؟ ا یسے دُ و ر دَ را ز شخص کے سپر د کر ے گا جو میر ے سا تھ تر ش رُ و ئی سے پیش آ ئے ؟ یا ا یسے د شمن کے سپر د کر ے گا جسے تو نے میر ے ا مو ر کا ملک بنا دیا ہے؟ ا گر مجھ پر تیرا غضب نہیں ہے تو پھر مجھے کو ئی پر وا نہیں ہے‘ لیکن تیری طر ف سے خیر و عا فیت میر ے گنا ہو ں کے مقا بلے میں بہت وسیع ہے ۔

اے اللہ ! میں سوا ل کر تا ہو ں تجھ سے تیر ے چہر ے کے نو ر کے سا تھ جس سے تما م ا ند ھیر ے رو شن ا و ر دُ نیا ا و ر آ خرت کے تما م ا مو ر د ر ست ہو گئے ہیں‘ یہ کہ نا ز ل ہو مجھ پر تیری نا راضی یا تیرا عذا ب‘ تیر ے ہی لیے ہے رضا ‘ یہاں تک کہ تو را ضی ہو جا ئے ا و ر تیر ے سوا نیکی کر نے کی طا قت ہے ا و ر نہ بُر ا ئی سے بچنے کی ہمت ۔

اعوذ بعزة الله وعظمتهٖ وبعزة الله و قدرتهٖ وبعزة الله وسلطا نـهٖ و بـعز جلا ل الله و بعز الله من شر ما خلق وذرا وبرا ومن شر مـا تـحـت الثـرٰی ‘ ومـن شـر كل دا بةٍ ربی آ خذٌ بناصيتها ان ربی علیٰ صر ا طٍ مستقيم ‘ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ ‘ ملجا

کل ھارب وماویٰ کل خائفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٗ أ قی بھا نفسی و دینی واھلی و ما لی و جمیع نعم الٰھی و مولای وسیدی عندی ۔

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزّت وعظمت کے ساتھ ۔

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزّت وقدرت کے ساتھ ۔

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت وسلطنت کے ساتھ ۔

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت وبرتری کے ساتھ ۔

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزّت کے ساتھ اُس چیز کے شر سے جو پیدا ہوئی' اُس چیز کے شر سے جو تحت الثریٰ میں ہے' ہر چوپائے کے شر سے جس کی پیشانی میرا پروردگار پکڑے ہوئے ہے' بے شک میرے رب کا راستہ سیدھا ہے ۔ اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی ہمّت' جو پناہ گاہ ہے ہر بھاگنے والے کی' جو پناہ گاہ ہے ہر دہشت زدہ کی' اللہ تعالیٰ بزرگ وبرتر کی توفیق کے بغیر نیکی کی طاقت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی ہمّت ۔ میں اپنی جان' اپنا دین' اپنا اہل وعیال اور اپنا مال و دولت اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دیتا ہوں' میرے مولیٰ' میرے معبود اور میرے آقا کی تمام نعمتیں مجھ پر ہیں ۔

لاَ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ انجو بھا من ابلیس و خیلہٖ و رجلہٖ و شیاطینہ و مردتہٖ و اعوانہٖ وجمیع الانس والجن و شر ورھم ۔

اللہ تعالیٰ بلند و بالا کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی ہمت، میں نجات حاصل کرتا ہوں اس کلمہ کے ساتھ ابلیس، اُس کے گھوڑ سواروں اور پیادوں سے، اس کے سرکشوں اور ساتھیوں سے اور تمام جنّ وانس کی شرارتوں سے۔

لَا حَـوْلَ وَلَا قُـوَّـةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ امتنع بها من ظلم من اراد ظلمی من جمیع خلق الله۔

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی ہمّت، تمام مخلوق میں سے جو بھی مجھ پر ظلم کرنا چاہے اس کے ظلم سے میں اس کلمہ کی حفاظت میں آتا ہوں۔

لَا حَـوْلَ وَلَا قُـوَّـةَ اِلَّا بِـاللّٰهِ : اکف بها عدوان من اعتدیٰ علیّ من جمیع خلق الله لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، اضعف بها کید من کادنی من جمیع خـلـق الـلـه ، لَا حَـوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ ، ازیل بها مکر من مکربیّ من جمیع خلق الله۔

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی ہمّت، تمام مخلوق میں سے جو کوئی مجھ پر سرکشی کرنا چاہے میں اس کی کوشش کو اس کلمہ سے ختم کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ

برائی سے بچنے کی ہمّت، تمام مخلوق میں جو کوئی مجھ پر زیادتی کرنا چاہے میں اس کی زیادتی اس کلمہ سے روکتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی ہمّت۔ تمام مخلوق میں سے جو میرے خلاف کوئی تدبیر کرنا چاہے میں اس کی تدبیر کو اس کلمہ سے کمزور کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی ہمّت۔ تمام مخلوق میں سے جو میرے خلاف کوئی فریب کرنا چاہے میں اس کے فریب کو اس کلمہ سے دور کرتا ہوں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ْ استعين بها علىٰ محياى و مماتىْ و عند نزول ملك الموت بى ومعالجة سكراتهٖ وغمراته۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ْ احصن بها روحىٰ واعضائى و شعرى وبشرى۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ْ اذا ادخلت قبرى فريدا وحيدا خاليا بعملى۔

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی ہمّت، میں اس کلمہ کے ساتھ مدد مانگتا ہوں، اپنی زندگی اور موت پر اور ملک الموت کی آمد پر، سکرات الموت اور اس کی بے ہوشیوں کے نزول کے وقت۔

اللہ تعالٰی بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی ہمّت ۔ میں اس کلمہ کے ساتھ اپنی روح، اپنے اعضاء اپنے بال اور اپنی چمڑی کو مضبوط کرتا ہوں ۔
اللہ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے نے کی ہمّت ۔ جب کہ میں عملوں سے خالی قبر میں اتارا جاؤں ۔

لَا حَـوْلَ وَلَا قُـوَّةَ اِلَّا بِـاللّٰهِ ۔استعین بها علیٰ محشری اذا نُشرت لی صحیفتی ' ورایتُ ذُنو بی وخطایا یَ۔
اللہ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی ہمّت ۔ مدد مانگتا ہوں میں اس کلمہ کے ساتھ جبکہ حشر میں میرا صحیفہ اُڑا دیا جائے اور جب کہ مجھے اپنے گناہ اور خطائیں ہی نظر آئیں ۔

لَا حَـوْلَ وَلَا قُـوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ اذا طا ل فی القیا مة وقو فی واشتد عطشی ۔
لَا حَـوْلَ وَلَا قُـوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ اجوز بها الصراط مع الاولیاء واثبت بها قدمی ۔
لَا حَـوْلَ وَلَا قُـوَّةَ اِلَّا بِـاللّٰهِ ' استقر بها فی دار القرار مع الابرار عـدد مـا قالها وما یقولهما القائلون منذ اول الدهر الی آخرہٖ عدد ما احصاہ کتا ب اللہ' واحا ط بہٖ علمہ' واضعاف ذٰلك ' اضعافا

مضاعفةً وكل ضعف يتضاعف اضعاف ذلك اضعافا مضاعفة ۔ ابد الابد ومنتهى العدد بلا امد ٗ عددا لا يحصيه الا هو ولا يحيط بهٖ الا علمه ٗ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

اللہ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ ہی برائی سے بچنے کی ہمّت ۔ جب کہ قیامت کے دن میرا ٹھہرنا لمبا ' اور پیاس کی شدّت اختیار کر جائے ۔

اللہ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی ہمّت ۔ میں اس کلمہ کے حساب وکتاب کے وقت اپنے ترازو کو بھاری کرتا ہوں جب کہ سخت خوف کا وقت ہوگا ۔

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی ہمّت ۔ میں اس کلمہ سے پُل صراط کو عبور اور اپنے قدموں کو ثابت رکھوں گا اولیاء کرام کی ہمراہی میں ۔

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی ہمّت ۔ میں اس کلمہ کے ذریعہ سے ثابت رہوں گا دارالقرار میں صالح لوگوں کے ساتھ اتنی تعداد میں کہ جتنا پڑھا ' اور پڑھتے رہیں گے ' اس کو ابتدائے آفرینش سے زمانے کی آخری گھڑی تک اتنی تعداد میں جتنا کہ لکھا گیا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اور احاطہ کیا اس کا علمِ الٰہی نے اس کا دُگنا ' دُگنے سے تِگنا اور اتنا دُگنا کہ جب تک کہ دُگنا ہوتا چلا جائے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ' عدد کے آخری عدد تک ' اُس عدد تک جس کا

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو علم نہیں ہے اور جسے اللہ تعالیٰ کے علم کے علاوہ کوئی احاطہ نہیں کر سکتا ۔

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی ہمت ۔

اللهم انی استهديك لارشد اموری واستجيرك من شر نفسی سبحان ربی الاعلی الوهاب ۔

ياعالم الخفيات رفيع الدرجات ذا العرش يلقی الروح من امرهٖ علیٰ من يشاءُ من عبادهٖ غافرالذنب قابل التوب شديد العقاب ذا الطول لااله الا انت اليك المصير لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰه والله اكبر سُبْحَانَ اللّٰه وَبِحَمْدِهٖ استغفر الله لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ' الاول والاخر والظاهر والباطن وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْم ۔

اے اللہ ! میں اپنے نیک امور کی تجھ سے ہدایت طلب کرتا ہوں اور اپنے نفس کی شرارتوں سے پناہ مانگتا ہوں' پاک ہے میرا بلند و بالا پروردگار جو بے شمار عطیات کی بارش کرنے والا ہے ۔

اے پوشیدہ رازوں کے جاننے والے' بلندیوں کے مالک ! اے عرش کے مالک' اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا حکم بذریعہ رُوح القدس القا کرنے والے' گناہ بخشنے والے' توبہ قبول کرنے والے' سخت گرفت کرنے والے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں' تیری ہی طرف لوٹنا ہے'

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں' اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنی حمدوں کے ساتھ' مَیں اللہ تعالیٰ سے بخشش کا طالب ہوں' اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی ہمّت' جو اوّل ہے' آخر ہے' ظاہر ہے' باطن ہے' وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ سے مندرجہ ذیل دُعا منقول ہے :

اللهم البسنی العا فية حتیٰ تهنينی بالمعيشة واختم لی بالمغفرة حتیٰ لاتضرّنی الذ نوب واكفنی كل هول دون الجنة حتیٰ تبلغنيها برحمتك يا ارحم الراحمين ۔۔

اللهم اعطنی من الدنيا ما تقينی به فتنتها و تُغنينی به عن اهلها و يكون بلاغا الیٰ ماهو خير منها فانه لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ۔

اے اللہ ! مجھے صحت و عافیت عطا فرما حتیٰ کہ مبارک باد دے تو زندگی کی' اور میرا خاتمہ مغفرت پر فرما' حتیٰ کہ میرے گناہ مجھے کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں ۔ اور دخول جنّت سے پہلے پہلے مجھے ہر گھبراہٹ سے محفوظ فرما حتیٰ کہ تو اپنی رحمت سے مجھے جنّت میں داخل کر دے' اے ارحم الراحمین !

اے اللہ ! مجھے اس قدر دُنیا عطا فرما کہ جس سے میں اس کے فتنوں سے محفوظ رہ سکوں ۔ اور تو مجھے اہل دُنیا سے بے پرواکر دے اور ہو جائے یہ دُنیا ذریعہ اُس تک جو اُس سے بہتر ہے کیونکہ تیری توفیق کے بغیر نیکی کرنے طاقت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی ہمّت ۔

صلوٰۃ التسبیح

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ (اللہ تعالیٰ ہر عیب ونقص سے پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا ہے۔ نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے، اور نہیں ہے نیکی کی قوت مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے)۔

یہ تسبیحات نہایت ہی اہم اور دین ودُنیا میں کارآمد اور مفید ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اہتمام اور فضیلت کی وجہ سے ایک خاص نماز کی ترغیب بھی فرمائی ہے جو صلوٰۃ التسبیح (تسبیح کی نماز) کے نام سے مشہور ہے۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ یہی کلمات صلوٰۃ التسبیح میں ۳۰۰ (تین سو) مرتبہ پڑھے جاتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کلمات باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اور گناہوں وخطاؤں کو اس طرح جھاڑ دیتی ہیں جیسے درخت موسم خزاں میں اپنے پتّے جھاڑ دیتا ہے یہ کلمات جنّت کے خزانوں میں سے ہیں۔

جو شخص ان کلمات کو پڑھتا ہے تو ان کلمات پر ایک فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے جو پڑھنے والے کے لئے مغفرت کی دعا کرتا ہے اور ان کلمات کو اللہ تعالیٰ کے حضور حمد و ثنا کے تحفہ کے طور پر پیش کرتا ہے۔ جس شخص نے ان کو پابندی کے ساتھ پڑھا اس نے اپنے ہاتھ خیر و برکت سے بھر لئے۔

سُبْحَانَ اللّٰہ کہنے سے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بیس بُرائیاں مٹادی جاتی ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنے سے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بیس بُرائیاں مٹادی جاتی ہیں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنے سے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بیس بُرائیاں مٹادی جاتی ہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہنے سے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بیس بُرائیاں مٹادی جاتی ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صدق دل سے کہنے سے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہے اور تیس بُرائیاں مٹائی جاتی ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے چچا! کیا میں آپ کو ایسے دس تحفے نہ عطا کروں، دس نعمتیں نہ دے دوں، دس عطیے نہ بخش دوں (یعنی دس باتیں نہ بتلا دوں) کہ جب آپ اُن پر عمل کر لیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے، پرانے، نئے، قصداً سہواً چھوٹے بڑے، پوشیدہ، علانیہ کئے ہوئے سب گناہ معاف فرما دئے۔

اس کے بعد صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی' اور فرمایا کہ اس نماز کے پڑھنے والے کے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نماز کو روزانہ پڑھو اور اگر ہر روز نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ ایک مرتبہ' اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک مرتبہ' اور اگر یہ بھی نہ کر سکو تو سال میں ایک مرتبہ' اور اگر سال میں ایک مرتبہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک مرتبہ پڑھو۔ اس نفل نماز کا ثواب بے انتہاء ہے اور بے شمار دینی و دنیوی برکات کے حصول کا سبب ہے (ترمذی' ابوداؤد' ابن ماجہ' بیہقی)

حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت اہتمام اور شفقت سے اس نماز کی تعلیم فرمائی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بہت سے علماء سے اس نماز کی فضیلت نقل کی گئی ہے۔ علمائے اُمت' محدثین' فقہاء' صوفیہ ہر زمانہ میں اس کا اہتمام فرماتے رہے ہیں۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ تبع تابعین کے زمانہ سے ہمارے زمانہ تک مقتدا حضرات اس پر مداومت کرتے اور لوگوں کو تعلیم دیتے رہے ہیں۔ جن میں حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہیں جو حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے اُستادوں کے اُستاد ہیں۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پہلے حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو معتمد تابعی ہیں اس نماز کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ روزانہ جب ظہر کی اذاں ہوتی تو مسجد میں جاتے

اور جماعت کے وقت تک اس کو پڑھ لیا کرتے ۔ حضرت عبدالعزیز ابی رواد رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو حضرت عبداللہ ابن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھی اُستاد ہیں' بڑے عابد' زاہد' متقی لوگوں میں ہیں' کہتے ہیں کہ جو جنت کا ارادہ کرئے اُس کو ضروری ہے کہ صلوٰۃ التسبیح کو مضبوط پکڑے ۔ حضرت ابوعثمان حیری رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے زاہد ہیں کہتے ہیں کہ میں نے مصیبتوں اور غموں کے ازالہ کے لئے صلوٰۃ التسبیح جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی ۔ علامہ تقی سُبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ نماز بڑی اہم ہے ۔ مرقاۃ میں لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہر جمعہ کو صلوٰۃ التسبیح پڑھا کرتے تھے ۔

شبِ معراج' شبِ براُتِ شبِ قدر' یوم عرفہ' یوم عاشورہ اور دیگر مقدس راتوں میں صلوٰۃ التسبیح کا پڑھنا یقیناً فائدہ مند ہوگا ۔

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ :

چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھ کر تکبیر تحریمہ (**اَللّٰہُ اَکْبَرُ**) کہے اور ثناء پڑھے' پھر پندرہ بار **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** پڑھیں' پھر تعوذ' تسمیہ' سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے' پھر رکوع

کرے اور رکوع میں دس بار تسبیح کہے اور رکوع سے سر اُٹھائے اور **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ** اور **رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ** کہنے کے بعد دس بار تسبیح کہے پھر سجدے کو جائے اور اس میں دس بار تسبیح کہے' پھر سجدے سے سر اُٹھا کر دس بار تسبیح کہے' پھر سجدے کو جائے اور اس میں دس بار تسبیح پڑھے۔ اسی طرح چار رکعت پڑھے' ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) بار تسبیح اور چاروں رکعت میں تین سو (۳۰۰) ہوئیں۔ (خیال رہے کہ یہ تسبیح تشہد میں نہیں پڑھی جائے گی) رکوع وسجود میں **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم** اور **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی** کہنے کے بعد یہ تسبیحات پڑھے (نظام شریعت' بہار شریعت)

پہلی رکعت :	سورہ فاتحہ پڑھنے سے پہلے	۱۵ مرتبہ تسبیح پڑھیں
	رکوع سے پہلے	۱۰
	رکوع میں	۱۰
	رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد	۱۰
	پہلے سجدہ میں	۱۰
	پہلے سجدہ سے سر اُٹھانے کے بعد	۱۰
	دوسرے سجدہ میں	۱۰

	پہلی رکعت کی جملہ تسبیحات	۷۵
	دوسری رکعت کی جملہ تسبیحات	۷۵
	تیسری رکعت کی جملہ تسبیحات	۷۵
	چوتھی رکعت کی جملہ تسبیحات	۷۵

	چار رکعات کی جملہ تسبیحات	۳۰۰

مسئلہ : حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا کہ آپ کو معلوم ہے اس نماز میں کونسی سورت پڑھی جائے' فرمایا۔ سورۃ **تَكَاثُرُ** ' **وَالْعَصْرِ** ' **قُلْ يٰا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** ' **قُلْ هُوَ اللّٰهُ** (نظام شریعت)

مسئلہ : اس نماز کا اوقات مکروہہ کے علاوہ باقی دن رات کے تمام اوقات میں پڑھنا جائز ہے البتہ زوال کے بعد پڑھنا زیادہ بہتر ہے پھر دن میں کسی وقت' پھر رات کو۔

مسئلہ: ان تسبیحوں کو زبان سے ہرگز نہ گنے کہ زبان سے گننے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اُنگلیوں کو بند کر کے گننا چاہیے۔

مسئلہ : اگر کسی جگہ تسبیح پڑھنا بھول جائے تو دوسرے رکن میں اُس کو پورا کر لے' البتہ بھولے ہوئے کی قضا رکوع سے اُٹھ کر اور دو سجدوں کے درمیان نہ کرے۔ اسی طرح پہلی اور تیسری رکعت کے بعد اگر بیٹھے تو ان میں بھی بھولے ہوئے کی قضا نہ کرے بلکہ صرف ان کی ہی تسبیح پڑھے اور ان کے بعد جو رکن ہو اُس میں بھولی ہوئی بھی پڑھ لے' مثلاً اگر رکوع میں پڑھنا بھول گیا تو ان کو پہلے سجدہ میں پڑھ لے' اسی طرح پہلے سجدہ کی دوسرے سجدہ میں' اور دوسرے سجدہ کی دوسری رکعت میں کھڑا ہو کر پڑھ لے اور اگر رہ جائے تو آخری قعدہ میں التحیات سے پہلے پڑھ لے۔

مسئلہ : اگر سجدہ سہو کسی وجہ سے پیش آ جائے تو اس میں تسبیح نہیں پڑھنا چاہئے' اس لئے کہ مقدار تین سو ہے وہ پوری ہو چکی ہے' ہاں اگر کسی وجہ

سے اس مقدار میں کمی رہی ہو تو سجدہ سہو میں پڑھ لے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے اعمال، اخلاص اور عبادات کو قبولیت عطا فرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن
وَصَلَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلیٰ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْن

درود و سلام

صَلِّ عَلیٰ نَبِيِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلیٰ شَفِيْعِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
مَنَّ عَلَيْنَا رَبُّنَا اِذْ بَعَثَ مُحَمَّدًا اَيَّدَهٗ بِاَيِّدِهٖ اَيِّدِنَا بِاَحْمَدَا
اَرْسَلَهٗ مُبَشِّرًا اَرْسَلَهٗ مُمَجِّدَا صَلُّوْا عَلَيْهِ دَآئِمًا صَلُّوْا عَلَيْهِ سَرْمَدَا
صَلِّ عَلیٰ نَبِيِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

اے میرے مولیٰ کے پیارے نور کی آنکھوں کے تارے
اب کسے سیّد پکارے تم ہمارے ہم تمہارے
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

(حضور محدث اعظم ہند علامہ سید محمد اشرفی جیلانی قدس سرہ)